WED.29.May.2024
VOLUME:19 NO: 137
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

30 سالہ جشن ورقِ تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 29/مئی 2024
جلد:19 شمارہ 137
19/ذی القعدہ 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

دہلی فساد معاملے میں عمر خالد کو جھٹکا
عدالت نے درخواست ضمانت مسترد کردی

نئی دہلی:28/مئی (ایجنسیز) دہلی فساد معاملے میں سازش کے الزامات کا سامنا کر رہے جے این یو کے سابق اسکالر عمر خالد کو عدالت سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ انہوں نے ٹرائل عدالت کے روبرو ضمانت کی درخوات داخل کی تھی لیکن نے انہیں راحت دینے کے بجائے ان کی درخواست ضمانت ہی مسترد کردی۔ دہلی کی ککڑ ڈوما عدالت میں ایڈیشنل سیشن جج سمیر باجپیئی کی عدالت نے عمر خالد کی یہ درخواست ضمانت کی مسترد کی ہے۔ عمر خالد نے حالات میں تبدیلی کا حوالہ دیتے ہوئے 14 فروری 2024 کو سپریم کورٹ سے اپنی درخواست ضمانت واپس لے لی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے ٹرائل کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ جسٹس بیلا ایم ترویدی اور پنکج متھل کی سپریم کورٹ کی بنچ 14 فروری کو اس معاملے کی سماعت کرنے والی تھی کہ عمر خالد کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے عدالت کو مطلع کیا کہ درخواست ضمانت واپس لی جارہی ہے۔ بار اینڈ بنچ کی رپورٹ کے مطابق ایڈوکیٹ کپل سبل نے کہا تھا کہ حالات میں تبدیلی کی وجہ سے ہم پیچھے ہٹنا چاہتے ہیں اور راحت کے لیے ٹرائل کورٹ سے رجوع کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے ٹرائل کورٹ کڑکڑ ڈوما میں درخواست ضمانت دی لیکن آج (28 مئی) ٹرائل کورٹ کے ایڈیشنل سیشن جج سمیر باجپیئی نے عمر خالد کی ضمانت کی درخواست خارج کرتے ہوئے بڑا جھٹکا دیا ہے۔ واضح رہے کہ عمر خالد کو ستمبر 2020 میں گرفتار کیا گیا تھا اور ان پر غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یواے پی اے) کے تحت مجرمانہ سازش، ہنگامہ آرائی، غیر قانونی اجتماع کے ساتھ کئی دیگر جرائم کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ اس وقت سے وہ جیل میں ہیں۔ نچلی عدالت نے پہلے مارچ 2022 میں خالد کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا جس نے اکتوبر 2022 میں انہیں ریلیف دینے سے بھی انکار کر دیا۔ اس کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی۔ مئی 2023 میں سپریم کورٹ نے اس معاملے میں دہلی پولیس سے جواب طلب کیا تھا۔

پی ایم مودی انتخابی تشہیر ختم کر 2 دن کے لیے کنیا کماری میں
'دھیان منڈپم' میں مراقبہ کریں گے

نئی دہلی:28/مئی (ایجنسیز) لوک سبھا انتخاب کے چھ مرحلے پورے ہو چکے ہیں اور یکم جون کو ساتویں مرحلے کی ووٹنگ ہونی ہے۔ اس درمیان خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ پی ایم مودی انتخابی مہم ختم ہونے کے بعد یعنی 30 مئی کو کنیا کماری کا دورہ کریں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 30 مئی سے یکم جون تک وہ کنیا کماری میں رہیں گے اور وہاں واقع 'راک میموریل' جائیں گے جہاں 'دھیان منڈپم' میں مراقبہ پر بیٹھیں گے۔ پی ایم مودی کا دو روزہ مراقبہ اسی جگہ پر ہوگا جہاں سوامی وویکانند مراقبہ پر بیٹھے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ 2019 لوک سبھا انتخاب کے دوران بھی آخری مرحلہ کی ووٹنگ کے وقت پی ایم مودی مراقبہ پر بیٹھے تھے۔ تب انھوں نے کیدارناتھ کا دورہ کیا تھا اور وہیں رودر غار میں مراقبہ کیا تھا۔ ایک بی جے پی عہدیدار نے پی ایم مودی کے کنیا کماری دورہ کے تعلق سے کہا کہ "اپنی روحانی رہائش کے لیے کنیا کماری میں جگہ منتخب کرنے کا مودی کا فیصلہ ملک کے لیے وویکانند کے نظریہ کو فروغ دینے سے متعلق ان کے عزائم کو ظاہر کرتا ہے۔" واضح رہے کہ گزشتہ سال مارچ میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بھی وویکانند راک میموریل کا دورہ کیا تھا۔ وہ اس وقت کیرالہ، لکشدیپ اور تمل ناڈو کے چھ روزہ دورے پر تھیں۔ انھوں نے اس دورے کو ایک یادگار تجربہ بتایا تھا۔

ناندیڑ آنگن واڑی مددنیس کی تقرری میں اقلیتی امیدواروں کے ساتھ ہوئی ناانصافی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ابو عاصم

ناندیڑ (راست):- انڈیا الائنس میں شامل سماج وادی پارٹی کے مہاراشٹر ریاستی صدر و رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی کی گزشتہ دنوں ناندیڑ آمد پر کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت ناندیڑ حلقہ شمال صدر محمد زبیر احمد کی سرپرستی میں ایک وفد نے ان سے ملاقات کی اور آنگن واڑی مددنیس کی تقرری میں اقلیتی امیدواروں کے ساتھ کی گئی ناانصافی کی تفصیلات بتائی۔ جس کے مطابق ناندیڑ شہر میں محکمہ خواتین و اطفال کی جانب سے آنگن واڑی مددنیس کی منجملہ 113 نشستوں پر تقرر عمل میں آیا۔ شہر کے مختلف مسلم اکثریتی علاقوں کے آنگن واڑیوں میں اردو میڈیم امیدواروں کو منتخب کرنے کے بجائے ان علاقوں کو جھوٹی رپورٹ کے تحت ہندی زبان والے علاقے بتاتے ہوئے غیر اردو امیدواروں کو منتخب کیا گیا۔ جس کے نتیجے میں تقریباً 35 اردو میڈیم امیدواروں کو منصوبہ بند طریقے سے اس نوکری سے محروم کر دیا گیا۔ جناب اعظمی نے تمام معاملے کو سنجیدگی سے سنا اور وفد کو یقین دلایا کہ ناندیڑ آنگن واڑی مددنیس کی تقرری میں اقلیتی امیدواروں کے ساتھ ہوئی ناانصافی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وہ اس مسئلے کی یکسوئی کے لئے محکمہ خواتین و اطفال وزیر سے بات کرینگے۔ اقلیتی امیدواروں کے تقرر کو یقینی بنانے کے لئے اسمبلی میں آواز اٹھائیں گے۔ وفد میں سماج وادی پارٹی ناندیڑ شہر صدر جاوید خان، ضلع صدر حیدر پٹیل، یوتھ لیڈر ساجد خان، کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت ناندیڑ حلقہ شمال جنرل سکریٹری ساجد خان، سینئر کانگریسی لیڈر سرور خان شامل تھے۔ واضح رہے کہ کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت ناندیڑ کی جانب سے اس سلسلے میں مسلسل کوشش کی جارہی ہے۔ تاکہ اقلیتی امیدواروں کو اپنا حق حاصل ہو۔

Reg.NND-52/80,F479
مسلمہ سرکار
قائم شدہ 1981
Skill India
कौशल भारत - कुशल भारत
Industrial Training Institute
نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیراہتمام
نیشنل انڈسٹریل ٹرینگ انسٹی ٹیوٹ
نزد مال ٹیکڑی ریلوے فلائی اور برج، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔431604
Affiliated To NCVT, DGE & T.
داخلہ جاری ہے۔
جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیدادیں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع
• سرکاری و نیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
• بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
• سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔
10th کامیاب/ناکام۔
12th کامیاب/ناکام
طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔
درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفیس سے رابطہ قائم کرے۔
ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جا سکتے ہیں
http://admission.dvet.gov.in
اور فارم پُر کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔
Online فارم بھرنے اور لینے کا وقت صبح 10:30 سے شام 5:30 بجے تک رہیگا۔
مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔ 9028982451,7620076024

نئی حکومت کی تشکیل کے بعد وزیراعظم انتہائی مصروف رہیں گے

نئی دہلی:28/مئی (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات اپنے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ یکم جون کو آخری مرحلے کی ووٹنگ ہے اور 4 جون کو انتخابی نتائج برآمد ہوں گے۔ اس لیے ہندوستانی باشندوں کی ہی نہیں بلکہ بیرون ممالک کی نگاہیں بھی 4 جون پر مرکوز ہیں۔ انتخابی نتائج کا اعلان ہوتے ہی ملک میں نئی حکومت کی تشکیل کا عمل شروع ہو جائے گا۔ امید کی جارہی ہے کہ نئی حکومت 8 جون کو حلف اٹھائے گی، لیکن اس کے بعد وزیراعظم کے لیے مصروفیات کا دور شروع ہو جائے گا۔ دراصل اگلے وزیراعظم کو کئی غیر ملکی دورے کرنے ہوں گے اور شیڈیول کافی سخت معلوم پڑ رہا ہے۔ نیوز پورٹل 'امر اجالا' کی ایک رپورٹ کے مطابق وزارت خارجہ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ نئی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی اگلے چند ماہ نئے وزیراعظم کے لیے قدرے مصروف ہونے والے ہیں اور نئے وزیراعظم کو اکثر بیرون ملک دورے کرنے پڑیں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق نئے وزیراعظم کو رواں سال آٹھ لازمی غیر ملکی دورے کرنے کا امکان ہے۔ یعنی 7 ماہ میں 8 غیر ملکی دورے لازمی ہیں، اور اس تعداد میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔ پہلا دورہ اٹلی کا ہوسکتا ہے کیونکہ اس سال اٹلی 13 سے 15 جون تک G7 ممالک کی میزبانی کر رہا ہے۔ اٹلی کے بعد ہندوستانی وزیر اعظم سوئٹزرلینڈ جا سکتے ہیں۔ سوئٹزرلینڈ کے شہر برگن اسٹاک میں 15 سے 16 جون تک 'سمٹ آف پیس ان یوکرین' نامی سربراہی کانفرنس ہو رہی ہے، جس کے لیے باضابطہ دعوت نامہ بھی آ گیا ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد سربراہان مملکت سے ملاقات کرنا اور یوکرین میں پائیدار امن کی بحالی کے لیے اتفاق رائے پیدا کرنا ہے۔ ہندوستان نے ہمیشہ روس-یوکرین تنازعہ کے امن فارمولے کی حمایت کی ہے۔ اس لیے جو بھی ملک کا وزیراعظم بنے گا، اسے سوئٹزرلینڈ کی اس سربراہی کانفرنس میں حصہ لینا ہوگا۔ نئے وزیراعظم کو قزاقستان کا بھی دورہ کرنا پڑے گا جہاں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کا اجلاس جاری ہے۔ فی الحال شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ، وزرائے دفاع اور ماحولیات کے وزراء کی کونسل کا اجلاس استانہ شہر میں منعقد ہو چکا ہے۔ اس میں وزیر خارجہ کی جگہ وزارت دفاع میں سکریٹری (اقتصادی تعلقات) دمّو روی اور سکریٹری دفاع گریدھر ارمانے شرکت کر چکے ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کی کونسل کا اجلاس جولائی کے پہلے ہفتے میں ہوگا۔ اس اجلاس میں ہندوستان کے وزیر اعظم کی موجودگی ضروری ہوگی۔ روس میں 16 ویں برکس سربراہی کانفرنس بھی ہونے جارہی ہے جو 22 سے 24 اکتوبر 2024 تک منعقد ہوگی۔ اس میں برازیل کے علاوہ روس، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ شرکت کریں گے۔ گزشتہ سال مصر، ایتھوپیا، ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات برکس کے نئے رکن بنے ہیں، جس کے بعد رکن ممالک کی کل تعداد 10 ہوگئی ہے۔ اس سربراہی اجلاس میں ان تمام ممالک کے سربراہان مملکت شرکت کریں گے۔ اس کے بعد 18-19 نومبر کو برازیل کے شہر ریوڈی جنیرو میں جی 20 لیڈروں کا اجلاس منعقد ہونے جا رہا ہے۔ اس میں ہندوستان سمیت 19 ممالک کے سربراہان مملکت شرکت کریں گے۔ نئے وزیراعظم کو اس میں بھی شرکت کرنی ہوگی۔ اسی سال ایتھوپیا میں ہندوستان-افریقہ سربراہی اجلاس بھی منعقد ہوگا، جس کی صدارت ہندوستان کے وزیر اعظم کو کرنی ہے۔ ہندوستان اور افریقی ممالک کے تعلقات کے پیش نظر یہ سربراہی اجلاس بہت اہم ہے۔ ان کے علاوہ جو بھی ملک کے وزیراعظم بنیں گے ان کے لیے جاپانی وزیراعظم فومیو کشیدا کے ساتھ سالانہ سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے اس سال کے آخر میں ٹوکیو جانے کا منصوبہ بھی تجویز کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ 22-23 ستمبر 2024 کو اقوام متحدہ میں 'مستقبل کا سربراہی اجلاس' کے تحت 'بہتر کل کے لیے کثیر الجہتی حل' پر ایک سربراہی اجلاس بھی منعقد ہونا ہے۔ اس میں بھی ہندوستان کو مدعو کیا گیا ہے۔ مذکورہ بالا ممالک میں ہونے والی ان کانفرنس و اجلاس کی اہمیت کے پیش نظر یہ امید کی جارہی ہے کہ 4 جون کے بعد جو بھی ملک کا وزیر اعظم بنے گا وہ ان میں ضرور شریک ہوگا۔

انڈیا اتحاد آئین کی حفاظت کے لیے جان کی بازی لگا دے گا، اسے کبھی ختم نہیں ہونے دے گا: راہل

لکھنو:28/مئی۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے منگل (28 مئی) کے روز بانسگاؤں میں سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو کے ساتھ ایک مشترکہ انتخابی جلسہ میں بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ "انڈیا اتحاد آئین کی حفاظت کے لیے جان کی بازی لگا دے گا، لیکن اسے ختم نہیں ہونے دے گا۔" راہل گاندھی نے مزید کہا کہ "یہ انتخاب دو نظریات کے درمیان کی جنگ ہے۔ ایک طرف انڈیا اتحاد اور آئین ہے، دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو آئین کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ بی جے پی لیڈر کہتے ہیں کہ جیسے ہی ان کی حکومت آئے گی، وہ آئین کو ختم کر دیں گے۔ میں انھیں کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کی حکومت آئے گی ہی نہیں۔" اسی طرح کے خیالات کا اظہار راہل گاندھی نے وارانسی میں بھی انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہاں بھی راہل گاندھی کے ساتھ اکھلیش یادو موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ وارانسی لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی نے پی ایم مودی کو امیدوار بنایا ہے اور راہل گاندھی آج اس پارلیمانی حلقہ میں انڈیا اتحاد کے امیدوار اجئے رائے کی حمایت میں مہم چلاتے نظر آئے۔ وارانسی میں راہل گاندھی نے پی ایم مودی اور اجئے رائے کے درمیان ہو رہے مقابلے پر کچھ میڈیا اداروں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ "میڈیا میں کہا جا رہا ہے کہ اجئے رائے جی ہندوستان کے وزیر اعظم سے لڑ رہے ہیں۔ سچائی ہے کہ یہ لڑائی غریبوں اور ارب پتیوں کے درمیان ہے۔" اس تقریب سے اکھلیش یادو نے بھی خطاب کیا اور پی ایم مودی پر زوردار انداز میں حملہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ "نریندر مودی نے ماں گنگا کی صفائی کروانے کی قسم کھائی تھی۔ لیکن وارانسی کے لوگ جانتے ہیں کہ ماں گنگا تو صاف نہیں ہوئی، صفائی کا بجٹ صاف ہوگیا۔ اتنا ہی نہیں، نریندر مودی نے جس گاؤں کو گود لیا تھا، اسے بھی کوئی نہیں پہچانتا۔"

'فصل انشورنس اسکیم سے کمپنیوں نے 40 ہزار کروڑ کا منافع کمایا کسانوں کو کیا ملا؟' جئے رام رمیش نے پوچھا سوال

نئی دہلی: کانگریس نے 28 مئی کو دعویٰ کیا کہ وزیراعظم فصل انشورنس اسکیم سے انشورنس کمپنیوں نے 40 ہزار کروڑ روپے کا منافع کمایا ہے، جبکہ کسان انشورنس کی رقم کی ادائیگی نہیں ہونے کی پریشانی میں مبتلا ہیں۔ پارٹی جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے اس تعلق سے کہا کہ اقتدار میں آنے پر کانگریس انشورنس رقم کے لیے دعویٰ کرنے کے 30 دنوں کے اندر ادائیگی یقینی بنائے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے پارٹی کی گارنٹی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ "کانگریس کی کسان نیائے گارنٹی میں یہ بھی شامل ہے کہ دعویٰ کرنے کے 30 دنوں کے اندر انشورنس کی رقم براہ راست اکاؤنٹ میں ادائیگی یقینی بنانا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ وزیراعظم فصل انشورنس اسکیم میں پوری طرح سے تبدیلی کر کے اسے کسانوں کے مفاد میں بنانا ہے۔" جئے رام رمیش نے ایک ویڈیو جاری کر کہا ہے کہ "2016 میں اس وقت کے وزیراعظم نے فصل انشورنس اسکیم نافذ کیا۔ اس کا کیا نتیجہ نکلا؟ انشورنس کمپنیوں نے وزیراعظم فصل انشورنس اسکیم سے 40 ہزار کروڑ روپے کا منافع کمایا ہے۔ وہیں کسان انشورنس رقم کی ادائیگی نہیں ہونے کی پریشانی میں مبتلا ہیں۔" جئے رام رمیش نے 'ایکس' پر کیے گئے پوسٹ میں وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ مغربی بنگال میں انتخابی جلسہ کیے جانے کا تذکرہ کرتے ہوئے ان سے ریاست سے متعلق کچھ معاملوں پر سوال بھی کیا۔ انھوں نے پوچھا کہ "کیا وزیراعظم مغربی بنگال کے لوگوں کی زندگی کو اہمیت دیتے ہیں؟

رنجیت سنگھ قتل کیس میں گرمیت رام رحیم کو بری کر دیا گیا

ہریانہ: ڈیرہ سربراہ گرمیت رام رحیم کو پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ رنجیت سنگھ قتل کیس میں گرمیت رام رحیم کو بری کر دیا گیا ہے۔ رنجیت سنگھ ڈیرے کا سابق مینیجر تھا جسے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس قتل کیس میں رام رحیم کو عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی، جس کے خلاف رام رحیم نے اپیل دائر کی تھی۔ رام رحیم کو اکتوبر 2021 میں پنچکولہ میں واقع ہریانہ کی خصوصی سی بی آئی عدالت نے عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ یہ قتل سال 2002 میں ہوا تھا اور بعد میں کیس سی بی آئی کو سونپ دیا گیا تھا۔ معلومات کے مطابق یہ 22 سال پرانا معاملہ ہے، جس میں سی بی آئی کورٹ نے ڈیرہ مکھی رام رحیم کو 19 سال بعد مجرم قرار دیا تھا۔ رام رحیم اس وقت جیل میں ہیں اور صحافی رام چندر چھترپتی کے قتل اور دو سادھویوں کی عصمت ریزی کے معاملہ میں مجرم قرار پائے ہیں۔ گرمیت رام رحیم کے وکیل جتیندر کھورانہ نے کہا، "......معزز پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کے حکم کو تبدیل کر دیا ہے اور اس میں ملوث تمام 5 لوگوں کو بری کر دیا گیا ہے۔ گرمیت رام رحیم سمیت 4 لوگوں کو بری کر دیا گیا ہے۔" رنجیت سنگھ کے قتل کے معاملہ میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے گرمیت رام رحیم سمیت 5 لوگوں کو قصوروار ٹھہرایا اور عمر قید کی سزا سنائی۔

ادارہ کامل یقین کی جانب سے دہم میں کامیابی پر منزہ افشین، علینہ گوہر، منیب احمد کو تہنیت پیش

ناندیڑ:28 مئی (ورق تازہ نیوز) مارچ 2024ء میں مہاراشٹر اسٹیٹ سیکنڈری اینڈ ہائیر سیکنڈری ایجوکیشنل بورڈ کی جانب سے منعقدہ دسویں جماعت کے امتحان میں روزنامہ ناندیڑ ٹائمز کے ایڈیٹر جناب منتجب الدین کی دختر منزہ افشین نے دہم جماعت میں 95.20 فیصد نشانات حاصل کئے۔ اسی طرح روزنامہ ورق تازہ کے مدیر جناب محمد تقی شاداب کی دختر علینہ گوہر نے 94.20 فیصد اور جناب ضمیر احمد خان (نمائندہ روزنامہ انقلاب اور ای ٹی وی اردو) کے فرزند منیب احمد خان نے امتیازی کامیابی حاصل کی۔ اس ضمن میں آج دوپہر ڈھائی بجے دفتر روزنامہ کامل یقین، مسجد عابدین کامپلکس شیواجی نگر ناندیڑ میں ایک تہنیتی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر ادارہ کے سربراہ مدیر اعلیٰ جناب محمد صادق نے تمام کامیاب طلباء کی شال و گلپوشی کی۔ اس کے علاوہ صحافی اجمل سوداگر اور حیدر علی کی جانب سے طلباء کو تحائف پیش کئے گئے۔ سبھی معزز صحافی حضرات نے امتیازی کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کے مستقبل کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس تقریب میں محمد صادق، محمد منتجب الدین، محمد تقی شاداب، ایڈوکیٹ محمد شاہد، اجمل سوداگر، ناصر ثانی، حیدر علی، طارق حسن، شیخ افروز وغیرہ موجود تھے

کنوٹ: ندی میں پارٹی کیلئے جانے والی تین بہنیں ڈوب کر جاں بحق، دو ملزمین گرفتار

کنوٹ:28/مئی (اکرم چوہان) گزشتہ روز دریائے پین گنگا پر پارٹی میں جانے والی دو بہنوں سمیت ایک خاندان کے تین افراد ڈوب گئے۔ جس کے بعد پولیس نے اس معاملے میں متوفی ممتا کے شوہر جاوید شیخ سمیت دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ کنوٹ تعلقہ میں مارے گاؤں (لوئر) پن گنگا ندی میں دو بہنوں اور ایک نوجوان خاتون کے ڈوبنے کے معاملے میں منگل کو کنوٹ پولیس نے دو نوجوانوں کو گرفتار کیا ہے۔ انکے خلاف مختلف دفعات کے تحت ظلم کا مقدمہ درج کیا گیا۔ پن گنگا ندی میں ڈوبنے والوں کے نام ممتا شیخ جاوید (21 سال)، پائل دیوی داس کامبلے (16 سال) اور اس کی بہن سواتی دیوی داس کامبلے (12 سال) ہیں۔ کنوٹ تعلقہ کے مارے گاؤں (کھا) سے تعلق رکھنے والے دیوی داس کامبلے کے خاندان کے دس افراد پیر کی دوپہر مارے گاؤں میں پی گنگا ندی کے کنارے پارٹی میں گئے تھے۔ کھانے کے بعد دیوی داس کامبلے کے داماد جاوید شیخ اور اس کے ساتھی متھن کوور نے جاوید کی بیوی ممتا کو دریا میں اتار دیا حالانکہ وہ جانتے تھے کہ وہ تیر نہیں سکتی۔ ممتا کو ندی میں اترتے دیکھ کر دو بہنیں پائل اور سواتی دیوی داس کامبلے بھی پانی میں اتر گئیں۔ اس کے بعد دریا میں ایک دوسرے پر پانی پھینکتے ہوئے پانی کا اندازہ نہ ہونے کی وجہ سے تین میں سے ایک لڑکی ڈوب گئی۔ باقی دو اسے بچانے کی کوشش کرنے لگے لیکن اسکی کو بچانے کی کوشش میں باقی دو بھی ڈوب گئیں۔ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ جب تینوں ڈوب رہے تھے تو انہیں بچانے کے بجائے جاوید اور اس کا ساتھی ندی کے کنارے سے بھاگ گئے۔ لوگوں نے جاوید کو بھاگتے ہوئے پکڑ لیا۔ اس معاملے میں کنوٹ پولیس نے پہلے حادثاتی موت کا مقدمہ درج کیا تھا۔ اس کے بعد ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سری کرشنا کوکاٹے کی رہنمائی میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر کھنڈراؤ دھرنے، کنوٹ کے ڈی وائی ایس پی رام کرشن ملا گھنے نے ملزم جاوید سے اچھی طرح پوچھ گچھ کی۔ اس کے بعد تینوں کی موت کے سلسلے میں لکشمی دیوی داس کامبلے کی شکایت پر پولیس نے متوفی ممتا کے شوہر شیخ جاوید (ساکن سائفل تعلقہ ماہور) اور متھن کوور سدانند کوور کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے ان کے خلاف سیکشن 304، 34 کے ساتھ ساتھ درج فہرست ذاتوں اور قبائل کے انسداد مظالم ایکٹ کی 3(2)، (V)(A) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس تمام زاویوں سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور ڈی وائی ایس پی رام کرشن ملکھن اس معاملے میں مزید تفتیش کر رہے ہیں۔

لوک سبھا انتخابات کی ووٹوں کی گنتی کی تازہ ترین تیاریاں
ناندیڑ کلکٹر ابھیجیت راوت نے جائزہ میٹنگ منعقد کی

ناندیڑ:28/مئی (ورق تازہ نیوز) 16- ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے لیے ووٹنگ 26 اپریل 2024 کو ہوئی۔ اس پولنگ عمل کے لیے ووٹوں کی گنتی 4 جون 2024 کو گورنمنٹ پالی ٹیکنیک، بابا نگر، ناندیڑ میں ہوگی اور انتظامیہ نے اس کے لیے تیاریاں شروع کردی ہیں اور انتظامات کے سلسلے میں آج اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی گئی۔ بیلٹ بکس فی الحال 16 ناندیڑ لوک سبھا حلقوں میں آنے والے چھ اسمبلی وار اسٹرانگ رومز میں بند ہیں۔ جہاں بیلٹ بکس اسٹرانگ روم میں بند ہیں وہاں ووٹوں کی گنتی کا الگ انتظام ہے۔ وہ امیدوار جو انتخابی عمل میں اہم ہیں، ان کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ عوام کو آگاہ کرنے والے میڈیا کے ووٹوں کی گنتی کا انتظام کرتے وقت اہم کردار اور ذمہ داریاں ہیں۔ ان کے حوالے سے انتظامات کا آج جائزہ لیا گیا۔ اس وقت تین سطحی سیکورٹی سسٹم گورنمنٹ پالی ٹیکنیک، بابا نگر، ناندیڑ میں واقع اسٹرانگ روم کے لیے تعینات ہے۔ داخلے اور تصدیق کے عمل کے بغیر کسی کو بھی اس جگہ تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ چھ مضبوط کمروں میں 24 گھنٹے سی سی ٹی وی کیمرے ہیں۔ پولنگ کے دوسرے دن سے ہی جگہ کو سیل کر دیا گیا ہے۔ اسٹرانگ روم تک کسی کی رسائی نہیں ہے۔ نیز کیمرے کے ذریعے 24 گھنٹے نگرانی کی جاتی ہے۔ ووٹوں کی گنتی 4 جون کی صبح 7 بجے سے شروع ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی امیدواروں اور ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کی جاتی ہے۔ میڈیا کو اس کی اطلاع دی جاتی ہے۔ اس حوالے سے خبریں اخبارات اور چینلز کے ذریعے میڈیا کے ذریعے جمع کی جاتی ہیں۔ آج کلکٹر ابھیجیت راوت نے تمام اقدامات کا جائزہ لیا۔ جس مقام پر ووٹوں کی گنتی ہونے والی ہے وہاں کے انتظامات کا معائنہ کیا اور معائنہ کے دوران ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشنا کوکاٹے، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈادکر، ڈپٹی الیکشن کلکٹر راج کمار موجود تھے۔ مانے، سب ڈویژنل آفیسر وجے مانے اور مختلف محکموں کے سربراہان اور سیکورٹی اہلکار موجود تھے۔

راجستھان: اودے پور میں دعوت کا کھانا کھا کر 22 افراد پہنچے اسپتال، 3 لوگوں کی موت

اودے پور:28/مئی (ایجنسیز) راجستھان میں شادی کی ایک تقریب کے دوران کھانا کھانے کے بعد اچانک کئی لوگوں کی طبیعت خراب ہوگئی۔ فوری طور پر بیمار لوگوں کو اسپتال لے جایا گیا، لیکن راستے میں ہی تین لوگوں کی موت ہوگئی۔ کچھ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ تینوں لوگوں کی موت علاج کے دوران ہوئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کم از کم 22 لوگوں کا علاج اب بھی جاری ہے۔ واقعہ راجستھان کے اودے پور ضلع واقع کوٹڑا تھانہ حلقہ کا ہے۔ ساون کیارا گاؤں میں گزشتہ شب (27 مئی) کو ایک شادی کی تقریب میں کھانا کھانے کے بعد فوڈ پوائزننگ ہو گئی اور اس سے کئی لوگوں کی طبیعت بگڑ گئی۔ طبیعت بگڑنے کے بعد ایک خاتون سمیت تین لوگوں کی موت ہوگئی۔ علاوہ ازیں 22 لوگوں کو کوٹڑا اسپتال میں داخل کرایا گیا جن میں سے 18 لوگوں کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے انھیں گجرات بھیج دیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ شادی کی تقریب میں عشائیہ کا انتظام تھا۔ اس میں دلہن والوں کی طرف سے بورڈی پھلا اور گودلواڑا علاقہ کے تقریباً 100 لوگ کھانے میں شامل ہونے ساون کیارا آئے تھے۔ کھانا کھانے کے بعد جب لوگ واپس گھر لوٹے تبھی ان کو عجیب کیفیت کا احساس ہوا۔ کچھ لوگوں کو الٹیاں ہونے لگیں اور دھیرے دھیرے طبیعت بگڑنے لگی، جس کے بعد انھیں اسپتال لے جانا پڑا۔

شام سے 10 سال بعد عازمین حج کا پہلا قافلہ سعودی روانہ

دمشق: زائد از 10 سال میں پہلی مرتبہ 270 شامی منگل کی صبح دمشق سے راست پرواز کے ذریعہ حج کی ادائیگی کے لئے سعودی عرب روانہ ہوئے۔ شام کی وزارتِ ٹرانسپورٹ نے یہ بات بتائی۔ یہ پیشرفت دمشق اور ریاض کے درمیان تعلقات میں سدھار کا حصہ ہے۔ چند دن قبل سعودی عرب نے جنگ زدہ ملک شام میں اپنے پہلے سفیر کا تقرر کر دیا۔ 2012 سے شام کے ساتھ اس کے تعلقات منقطع تھے۔ 2023 میں شام کو 22 رکنی عرب لیگ میں دوبارہ شامل کیا گیا۔ اسے زائد از 10 سال عرب لیگ سے معطل رکھا گیا تھا۔ عرب دنیا کے بیشتر ممالک دمشق سے سفارتی تعلقات بحال کر چکے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

انتخابات کی شرح میں گراوٹ یا کسی سیاسی طوفان کا پیش خیمہ!

محمد معتصم باللہ، ریسرچ اسکالر، ایم۔یو، بودھ گیا
رابطہ : 9955361269

دُنیا کی سب سے بڑی جمہوریت میں ان دنوں اپنے جمہوری تہوار کا جشن پورے جوش وخروش کے ساتھ منایا جارہا ہے۔ سیاسی لیڈران کے ساتھ ساتھ بیوروکریٹس اور لاکھوں سرکاری عملے اس میں مصروف ہیں۔ لیڈران طرح طرح کے ہتھکنڈے اپناتے ہوئے انتخابی مہم چلا رہے ہیں، جب کہ سرکاری مشنری زیادہ سے زیادہ ووٹنگ کے لیے تمام طریقِ کار اپنا رہے ہیں۔ برسرِ اقتدار اتحاد کے دباؤ میں 'گونگا' بہرا، بننے کا الزام جھیل رہے قومی الیکشن کمیشن اور اس کی ریاستی سیل حتی الامکان کوشاں ہے کہ مختلف مراحل پر محیط یہ جمہوری عمل وقت اور اس کے منصوبے کے مطابق پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے تاکہ وہ چین کی سانس لے سکیں۔ پارلیمانی انتخابات کے چھ مراحل کی ووٹنگ ہوچکی ہے، جب کہ ساتویں اور آخر مراحل ابھی باقی ہے۔ لوک سبھا ۲۰۲۴ء کے پہلے مرحلے کی ۱۰۲ر نشستوں کے لیے ۱۹ر اپریل ۲۰۲۴ء کو ووٹنگ ہوئی۔ اس مرحلہ میں مجموعی طور پر تقریباً ۱۷ر کروڑ ووٹرز میں ۱۴۔۶۶ر فیصد نے ووٹ ڈالے جو ۲۰۱۹ کے الیکشن میں اس مرحلہ کے ۷۰ر فیصد کے مقابلے مایوس کن ہے، اس کا مطلب ہے کہ پچھلی بار کے مقابلے ۴۶ر لاکھ ووٹرز گھر پر بیٹھے رہے۔ ووٹنگ میں کمی اُن سیٹوں پر زیادہ تھی، جہاں بی جے پی اقتدار میں تھی۔ دوسرے مرحلے میں ۱۳ر ریاستوں اور مرکز کے ۸۸ سیٹوں پر ۲۶ر اپریل کو ۶۱ر کو فیصد پولنگ ریکارڈ کی گئی۔ آخر کیا وجہ ہے کہ بہار، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر اور اُتر پردیش میں ۲۰۱۹ کے مقابلے ۷ر فیصد کم ووٹ ڈالے گئے؟ دوسرے مرحلے میں بھی ووٹنگ ۷۱۔۶۶ ہوئی۔ تیسرے مرحلے کے تحت ۱۰ر سیٹوں اور دو مرکز کے زیر اہتمام حلقوں کی کل ۹۴ر سیٹوں پر ۷ر مئی کو ۶۸۔۶۵ ووٹنگ ہوئی۔ اس مرحلے میں بھی ووٹنگ فیصد اطمینان بخش نہیں رہا۔ چوتھے مرحلے کی ۱۰ر سیٹوں و مرکز کے زیر اہتمام ۹۳ر سیٹوں کے لیے ۱۳ر مئی کو ووٹنگ ہوئی، جس میں ووٹنگ کی شرح ۱۶،۶۹ر فیصد تھی۔ پانچویں مرحلے کی ۴۹ر سیٹوں پر ۲۰ر مئی کو ۲۰۔۶۲ر فیصد پولنگ ہوئی۔ چھٹے مرحلے کی ۸ر ریاستوں اور مرکز کے زیر اہتمام علاقوں کے ۵۸ر سیٹوں پر ۲۵ر مئی کو ۵۸ر فیصد پولنگ ہوئی۔ جبکہ ووٹر بیداری مہم بھی چلائی گئی، الیکٹورل میں گڑبڑیوں کو بھی دُرست کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی اور نئے ووٹرز لاکھوں کی تعداد بھی بڑھائی گئی پھر بھی گزشتہ لوک سبھا ۲۰۱۹ کے مقابلے میں اس مرتبہ پولنگ کی شرح میں کافی گراوٹ دیکھی گئی۔ کئی حلقوں میں اس صورتِ حال پر تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے۔ جمہوریت میں پولنگ کے عمل میں پُرجوش طور پر عوامی حصہ داری کا نہ ہونا ایک لمحۂ فکریہ ہے۔ اس طرح کی بے توجہی سے یہی ظاہر ہورہا ہے کہ سیاسی پارٹیاں اور اُن کے امیدوار اپنے انتخابی وعدوں سے رائے دہندگان کے ایک بڑے حصے کو متاثر نہیں کرسکے، جس کی وجہ سے رائے دہندگان میں مایوسی اور عدم دلچسپی پیدا ہوئی۔ شدید گرمی بھی کم پولنگ کی ایک بڑی وجہ ہوسکتی ہے، لیکن اس کو سب سے اہم وجہ نہیں قرار دیا جاسکتا۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کچھ علاقوں میں وہاں کے موجودہ اراکین پارلیمنٹ کی بے عملی سے اُن کی عوامی مقبولیت میں کمی آئی ہو جسکی وجہ سے رائے دہندگان میں منفی رویہ پیدا ہوگیا ہے۔ ساتویں مرحلہ کے الیکشن میں ووٹ کی شرح کے بارے میں کوئی ابھی تک آفیشیل ڈیٹا سامنے نہیں آیا ہے مگر جو بھی صورتِ حال و دیگر مرحلوں کے الیکشن کے مقابلے زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہے۔ بڑے پیمانے پر عوام کی شمولیت کا اظہار اور ووٹ ڈالنے کے لیے کم لوگوں کا نکلنا عدم اعتماد کی غمازی کرتا ہے۔ اس لیے رضا کار تنظیمیں، الیکشن کمیشن قومی حکومتی ادارہ اور مقامی ادارے، بہتر شرح ووٹنگ کے لیے باقاعدہ مہم چلاتے ہیں اور کم شرح فیصد انتظامیہ اعتماد کی کمی کی طرف توجہ دلاتے ہیں اور انتظامیہ اس کو اپنی کامیابی سے جوڑ کر دیکھتے ہیں، جب کہ کم ووٹنگ کو حکمراں جماعت کے لیے لمحۂ فکریہ تصور کیا جاتا ہے۔ دراصل یہ گزشتہ دس برسوں کی بے اطمینانی، ناراضی اور برگشتگی کا ہی نتیجہ ہے جو مہنگائی، بے روزگاری، غربت، وعدہ خلافی اور لوگوں کو سراب دکھانے سے پیدا ہوتی ہے۔ مُلک کے عوام نے دس برسوں تک صبر و تحمل سے کام لیا۔ مرکزی حکومت پر اعتماد کا اظہار کیا کہ وہ اچھے دن لائے گی، جس سے ان کی زندگی میں خوشحالی آئے گی اور ترقی کے نئے عہد کے ساتھ نئے بھارت کی تعمیر ہوگی، لیکن جب لوگوں نے یہ محسوس کیا کہ ان کی زندگی میں کوئی خوش آئند لمحہ نہیں آیا بلکہ اس کے بجائے بنیادی ضرورتوں اور مسائل کی فہرست لمبی ہوتی چلی گئی، جس سے ان کی زندگی خوشگوار ہونے کے بجائے اجیرن بنتی چلی گئی تو ان کے سینے میں دفن آتش فشاں انتخابات کے دوران بھبھک اُٹھا، جس سے ووٹروں کی بڑی تعداد نے کہیں نہ کہیں پولنگ بوتھوں تک جانے سے اپنے قدم روک لیے۔ تاہم اربابِ اقتدار ہوں یا حزبِ اختلاف اور نہ ہی الیکشن کمیشن یہ جاننے کی کوشش بھی نہیں کی کہ شمال مشرق ریاست ناگالینڈ کے چھ اضلاع میں انتخابی عمل کا مکمل بائیکاٹ کیوں کیا گیا؟ انہیں یہ جاننے کی بھی فکر نہیں کہ تمل ناڈو جیسی ترقی یافتہ ریاست اور شرح خواندگی میں آگے رہنے والے تمل ناڈو کے چار اضلاع کے تقریباً ایک درجن سے زائد گاؤں کے لوگ نے اپنے سینے پر پتھر رکھ کر کس غم و غصہ میں ووٹنگ کے اس جشن سے دور رہے۔ اس عوامی بائیکاٹ کا اعلان وہاں کے سرگرم ایسٹرن ناگالینڈ پیپلز آرگنائزیشن نے کیا تھا، جس میں وہ صد فیصد کامیاب رہے۔ جب کہ تمل ناڈو کے مختلف گاؤں میں بھی علاقائی مسائل اور سرکاری پروجیکٹ کے خلاف الیکشن بائیکاٹ کیا گیا۔ اس کے علاوہ گجرات کے احمد آباد کے شہریوں نے بھی الیکشن کا بائیکاٹ کیا اور ہزاروں ووٹرس اپنے رائے دہندگی کا استعمال کرنے سے قاصر رہے۔ شاید یہی وجہ رہی ہے کہ اس بار بہار سمیت پورے مُلک میں ووٹنگ فیصد غیر متوقع طور پر کم ہوئی ہے۔ اس سے یہ بھی نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ جمہوری عمل بالخصوص ای وی ایم پولنگ سے لوگوں کا یقین ختم ہوتا جارہا ہے۔ وہ مُلک کی ترقی اور تعمیراتی کام کے لیے اپنے نمائندہ کو پارلیامنٹ بھیجتے ہیں، لیکن حکمراں پارٹی ترقی کے نام پر نہیں بلکہ آستھا کے نام پر ووٹ مانگتی ہے اور سالانہ دو کروڑ نوجوانوں کو نوکری دینے کا وعدہ پورا کرنے کی بجائے ایودھیا میں 'رام مندر' کی تعمیر کا خواب پورا کرتی ہے۔ لہٰذا نوجوانوں کے ذہن میں یہ سوال چبھنے لگا کہ رام مندر سے انہیں روٹی نہیں مل سکتی۔ اس لیے اس بار بے روزگار نوجوانوں میں پچھلے انتخاب کی طرح جوش و خروش دیکھنے کو نہیں مل رہا ہے۔ اس لیے 2024 میں یہ سب غائب ہے۔ گزشتہ دس برسوں میں مودی دور میں دھیرے دھیرے اپوزیشن کو دیوار سے لگانے کی کوشش کی گئی، اتحادی پارٹی کے لیڈروں کو خریدا جارہا ہے، لالچ دی جارہی ہے، ڈر دکھایا جارہا ہے، نام نیشن کو واپس لینے کے لیے دباؤ بنایا جارہا ہے۔ علی الرتیب پارٹیاں توڑی جارہی ہیں اور توڑی بھی گئیں نیز وزیر اعلیٰ کو مہا گٹھ بندھن کی شراکت داری سے نکال کر این ڈی اے کا حصہ بنایا گیا اور بنایا جارہا ہے۔ جن شخصیات نے اپنے اصول و نظریات کا سودا نہیں کیا اور وہ پارٹیاں جو کسی بھی طرح تقسیم نہیں ہوسکیں، اُن کے خلاف وزیر اعظم اور ان کی پوری ٹیم نے زبردست پروپگنڈہ کیا۔ ای ڈی، سی بی آئی اور انکم ٹیکس کی جانب سے چھاپہ ماری گئی، کچھ اہم لیڈران کو جیل میں ڈال دیا گیا اور کچھ لیڈران ابھی بھی جیل میں ہیں۔ سیاسی لیڈران کی ایسی درگت پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی۔ بہرحال ابھی لوک سبھا انتخابات کے ساتویں اور آخری مرحلہ میں کل ۵۶ سیٹیں باقی ہیں، جن کی پولنگ یکم جون کو ہونی باقی ہے۔ معلوم نہیں ان باقی سیٹوں کے انتخابات کی پولنگ کو نمٹنے تک اور اقتدار کو بچانے کے لیے مُلک کی فضاؤں میں اور کتنا زہر گھولا جائے گا۔ افترا پردازی اور فرقہ پرستی کی آگ کو کتنی ہوا دی جائے گی اور مُلک کی صدیوں پُرانی مشترکہ تہذیب، بھائی چارہ اور سماجی تانا بانا کیسے آگ کے اس دریا کو پار کرے؟ جس کو اقتدار کی خاطر جھوٹ اور فرقہ پرستی کی تیل سے دہکایا گیا ہے۔ المختصر ہوا کا رُخ پلٹنے کی وجہ سے بی جے پی پگھل گئی ہے۔ لہٰذا مودی جی نے پھٹے ہوئے غبارے میں دوبارہ ہوا بھرنے کی ذمہ داری لے لی ہے۔ آکسیجن نہیں ہے، اس لیے ہوا زہر سے بھری جارہی ہے۔ خبریں گردش کررہی ہیں کہ آنے والے دنوں میں نہ صرف زہریلی تقریریں ہوں گیں بلکہ معاملہ اس سے بھی آگے بڑھ سکتا ہے۔ بہرحال اصل خبر یہ ہے کہ مودی جی نے انتخابی پلیٹ فارم سے ایک سچائی کو قبول کرلیا ہے۔ لیکن فی الوقت جائزہ رپورٹ کی بوسیدگی اور سرانڈ سے پورا مُلک متعفن ہوگیا ہے۔ مجموعی طور پر یہ تصویر کا ایک رُخ ہے، جو بی جے پی کے زوال کی جانب اشارہ کررہا ہے۔ دوسرا رُخ کانگریس اور کئی دوسری اپوزیشن جماعتوں کا اتحاد (انڈیا) ہے، جو 2014ء اور 2019ء کے برخلاف 2024ء میں ہوشمندی اور کثیر جہتی تیاری کے ساتھ انتخابی میدان میں ہے۔ اس کے خوشگوار اثرات جگ ظاہر ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ اس بار اپوزیشن پارٹیوں نے الیکشن لڑنے کی نہیں، بی جے پی کو ہرانے کی ٹھانی ہے۔ انتخاب جیسے جیسے آخری مرحلہ کی جانب بڑھ رہا ہے، وزیر اعظم کی گرفت ڈھیلی ہورہی ہے اور انڈیا اتحاد میں قوت نظر آرہی ہے۔ مہاراشٹر، یوپی، بہار اور جنوبی بھارت کی ریاستوں میں جو انڈیا اتحاد کی ریلی میں بھیڑ نظر آئی ہے وہ کوئی اور ہی کہانی بیان کررہی ہے۔ مُلک میں عوامی مسائل ہوں، مُلک کی ترقی ہو، مُلک کی جائداد کو پرائیویٹ ہاتھوں میں سونپنے کا معاملہ ہو، جی ایس ٹی لگانے کا ہو اور بین الاقوامی سطح پر بھارت کی اہمیت اور جن جن شعبوں میں پی ایم مودی اپنی کارکردگی کا ڈنکا بجا رہے تھے، سب کی پول کھل گئی ہے۔ بطور خاص راہل گاندھی، اکھلیش یادو اور تیجسوی یادو کی ریلیوں میں جو لوگوں کا ہجوم دکھائی دے رہا ہے، وہ شاہ رُخ خان کے ڈیلاگ سے میل کھاتا ہوا نظر آرہا ہے کہ 'اپنی کرسی کی پیٹی باندھ لیجئے، موسم بگڑنے والا ہے'۔ بہرحال ان عام انتخابات میں کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کو کافی سیٹوں کا فائدہ ہونے کی اُمید ہے، لیکن اس وقت سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا اپوزیشن کا یہ فائدہ بی جے پی کو بھاری نقصان سے دوچار کرے گا؟ شاید مودی جی بھی سمجھ گئے ہیں کہ ان کی پارٹی (گجرات کے علاوہ) کسی بھی ریاست میں تمام سیٹیں نہیں جیت سکے گی۔ اسی لیے وہ فائدہ پر نہیں بلکہ بھاری نقصان پر توجہ مرکوز کررہے ہیں۔ راقم الحروف فی الوقت ابھی کوئی پیشن گوئی نہیں کرسکتا کہ عوام کیا فیصلہ کرے گی؟ لیکن راقم یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہے کہ عوام مودی کے جھوٹے بیانات کو خوب سمجھ رہی ہے اور ان کی سچائی کو بھی جان رہی ہے۔ انہیں بھی حیرت ہے کہ وزیر اعظم مودی جیسا مضبوط اور قد آور لیڈر جھوٹ کیوں بول رہا ہے؟۔ بہر کیف کسی بھی فلاحی ریاست میں حکومت کا بنیادی فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنے شہریوں کی صحت کا خیال رکھے، طبی سہولیات کا مناسب انتظام کرے اور اس کی تعلیم پر پوری توجہ دے، لیکن دس سال کی حکمرانی کے بعد بھی جب مُلک کا سب سے 'مقبول لیڈر' الیکشن جیتنے کے لیے اپنی تقریروں میں مچھلی، گوشت، منگل سوتر اور مسلمانوں کا نام استعمال کرکے اکثریتی طبقے کے لوگوں کو ڈرانے کی کوشش کرے تو یہ سب دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے۔ ان حالات میں ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے راقم الحروف کے ذہن میں جو پہلا سوال پیدا ہوتا ہے، وہ یہی ہے کہ بنیادی مسائل سے چشم پوشی کرنے والے مذہبی رسومات کو اپنی انتخابی مہم کا حصہ بنانے والے کے ہاتھوں میں کیا مُلک کا مستقبل محفوظ سمجھا جاسکتا ہے۔ آخر میں راقم الحروف اپنی بات ممبئی کے سینئر سیاسی صحافی وویک بھادسار کے ذیل اقتباس کے ساتھ اپنی بات ختم کرتا ہے: ''وزیر اعظم نریندر مودی کے دس سالہ دورِ حکومت کے خلاف لہر آرہی ہے۔ ہم اسے لہر نہیں کہہ سکتے، کیوں کہ لہر کے معنی ہی کچھ اور ہے۔ ہاں ہم اسے رُجحان کہہ سکتے ہیں اور ضروری نہیں کہ رُجحان اقتدار میں تبدیلی کا بھی سبب بنے۔ رجحان کی تبدیلی میں اقتدار کی تبدیلی بھی ہوسکتی ہے اور سیٹوں میں اُمید کے خلاف کمی بھی ہوسکتی ہے؟ کیا کم پولنگ کسی ایک سیاسی اتحاد کے حق میں ہے؟ کم یا زیادہ ووٹ کا پڑنا فتح و شکست کا اعلان نہیں ہے۔ ذرا یاد کریں، ۱۹۷۱ء میں پولنگ فیصد تقریباً چھ فیصد کم ہونے کے باوجود اندرا گاندھی مکمل اکثریت سے اقتدار میں لوٹی تھیں، جب کہ ۱۹۷۷ء کے پارلیمانی انتخاب میں پانچ فیصد ووٹوں میں اضافہ کے باوجود انہیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا۔''

(مضمون نگار اُردو صحافت کے متعلم اور ادبی وسماجی مبصر ہیں)

میداس: اپنی بیٹی کو چھو کر سونے کی مورتی بنا دینے والا ترکی کا بادشاہ حقیقت یا افسانہ؟

بیلا فلک

آٹھویں صدی قبل مسیح میں موجودہ ترکی کے مشرقی علاقوں میں میداس نامی ایک بادشاہ کی حکومت تھی اور اس ہی بادشاہ سے ایک بہت مشہور کہانی بھی منسوب ہے۔ کہا جاتا ہے کہ میداس نے قدیم یونانی خدا دیانوسس کے لیے ایک کام سرانجام دیا اور بدلے میں یونانی خدا نے کہا کہ بادشاہ کوئی بھی ایک خواہش کرسکتا ہے اور اسے پورا بھی کیا جائے گا۔ بادشاہ نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ 'میں جس چیز کو ہاتھ لگاؤں وہ سونے میں تبدیل ہوجائے۔' بادشاہ کو فوراً ہی اپنی غلطی کا احساس ہوگیا لیکن تب تک بہت دیر ہوچکی تھی۔ میداس نے جیسے ہی اپنی بیٹی کو گلے لگایا وہ سونے کی ایک مورتی میں بدل گئی۔ اس کہانی میں ایک مقصد چھپا ہے: کسی بھی خواہش کا اظہار کرنے سے قبل سوچ لیجیے کہ کہیں یہ خواہش آپ کی زندگی کی سب سے بڑی غلطی نہ بن جائے۔ اس کہانی میں کتنی سچائی ہے اس کا ذکر بعد میں کریں گے۔ پہلے یہ جان لیتے ہیں کہ بادشاہ میداس کون تھا اور اس کی سلطنت کہاں واقع تھی۔

فریجیا، بادشاہ میداس کی سلطنت

ترکی جانے والے سیاح ہمیشہ ہی اس ملک میں موجود تاریخی مقامات کے حسن میں جکڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان ہی مقامات میں ایک قدیم شہر گوردیون بھی ہے جسے یونیسکو نے حال ہی میں آثارِ قدیمہ کا درجہ دیا ہے۔ گوردیون تقریباً ساڑھے چار ہزار سال پُرانا شہر ہے اور یہ فریجیا سلطنت کا دارالحکومت تھا۔ یہ شہر موجودہ ترکی کے دارالحکومت انقرہ سے تقریباً 90 کلومیٹر دور واقع ہے اور اسے اب دیکھ کر لگتا ہے جیسے یہاں کوئی آتش فشاں پھٹ پڑا ہو، کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا کہ ایک زمانے میں یہ ایک طاقتور سلطنت کا مرکزی شہر تھا۔ یہاں پر اب بھی ایک قلعے کے نشانات موجود ہیں جو کہ 1 لاکھ 35 ہزار مربع میٹر پر محیط تھا اور اس کے ارگرد بھی ایک بڑی آبادی موجود تھی۔ اس قلعے کی دیواریں تقریباً دس میٹر لمبی تھیں اور اس بات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں ایک بڑی سلطنت کا دارالحکومت واقع تھا۔ یونیورسٹی آف پینسلوینیا کے شعبہ آثارِ قدیمہ سے منسلک پروفیسر برائن روز کہتے ہیں کہ 'بہت سے لوگوں نے شاید فریجیوں کا نام بھی نہ سنا ہو لیکن یہ نویں سے ساتویں صدی قبل مسیح تک ایشیا کے بڑے حصے (موجودہ ترکی) میں ایک طاقتور قوم تھی۔' برائن روز نے سنہ 2007 میں گوردیون میں آثارِ قدیمہ کی کھدائی میں بھی حصہ لیا تھا۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ 'گوردیون مشرق اور مغرب کے تجارتی راستے کے درمیان واقع تھا، اس کے مشرق میں اشوریہ اور بابل کی سلطنتیں قائم تھیں جبکہ مغرب میں یونان اور لیڈیا واقع تھے۔'' فریجی اپنے محل و وقوع کا فائدہ اُٹھانے میں کامیاب رہے اور مالدار اور طاقتور بن گئے۔'

بادشاہ میداس کون تھا اور اس سے منسوب کہانی کتنی درست ہے؟

اگر آپ نے فریجیا کا نام نہیں سُنا تو شاید آپ میداس کے نام سے واقف ہوں۔ ماہرِ آثارِ قدیمہ کا کہنا ہے کہ وہاں بادشاہ میداس کی حکومت تھی، جس کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ جس چیز کو ہاتھ لگائے وہ سونے میں تبدیل ہوجاتی تھی۔ اس کہانی کے حوالے سے کیلیفورنیا یونیورسٹی کی پروفیسر لِن رولر کہتی ہیں کہ 'یہ کہانی حقیقتاً سچ نہیں۔' سنہ 1979 میں گوردیون پر تحقیق شروع کرنے والی پروفیسر لِن رولر کہتی ہیں کہ 'لیکن ایسی بہت سی کہانیاں اکثر تاریخ کا حصہ بن جاتی ہیں، انھیں بار بار دُہرایا جاتا ہے اور صدیوں بعد ان کی حقیقت تبدیل ہو جاتی ہے۔' لیکن میداس تھا کون اور اس سے منسوب سونے والی کہانی آئی کہاں سے؟ اس بات کو معلوم کرنے کے لیے سب سے پہلے ماہرینِ آثارِ قدیمہ کو یہ بتانا ہوگا کہ بادشاہ میداس واقعی کوئی شخص بھی تھا یا صرف کسی کہانی کا ایک کردار۔ اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے انھیں قدیم خط و کتابت کو غور سے پڑھنا ہوگا۔ پروفیسر لِن رولر کہتی ہیں کہ 'فریجیا کے میداس نامی بادشاہ کا ذکر ہمیں بہت سے قدیم ذرائع سے ملتا ہے، جس میں اشوریہ بادشاہ سرگون دوئم کی ڈائری بھی شامل ہے۔'' اشوریہ سلطنت میداس کو ایک طاقتور بادشاہ تصور کرتی تھی اور ایک مخالف بھی جو کہ آٹھویں صدی قبل مسیح میں اپنی سلطنت کی زمینی حدود بڑھانا چاہتا تھا۔' میداس کی موجودگی کے نشانات ہمیں گوردیون سے دو گھنٹے دور کی مسافت پر بھی ملتے ہیں جہاں 'یزیلیکیا' نامی مقام موجود ہے، جسے حرفِ عام میں 'میداس شہر' کہا جاتا ہے۔ یہ انتہائی خوبصورت مقام ہمیشہ ہی سیاحوں کی توجہ کا مرکز رہتا ہے اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے۔ یہاں قدیم غار اور مقبرے موجود ہیں اور 3 ہزار سال پُرانی سیڑھیاں بھی جو آپ کو ہاتھ سے بنی ایک سُرنگ میں لے جاتی ہیں۔ اسی جگہ پر موجود یادگاروں میں ایک مندر نما مقام بھی واقع ہے جہاں قدیم فریجی زبان میں درج ہے: 'اطس اپنا سب کچھ میداس کے نام کرتا ہے جو کہ فوج کا سپہ سالار اور حاکم ہے۔' اس سے یہ بات پتا چلتی ہے کہ میداس ایک حقیقی بادشاہ تھا اور اس علاقے میں موجود ایک بااثر شخصیت نے یہ مندر اسی بادشاہ کے لیے بنوایا تھا۔ پروفیسر برائن روز اس حوالے سے کہتے ہیں کہ 'میداس ایک طاقتور بادشاہ تھا اور قوی امکان یہ ہے کہ اسے کہیں گوردیون میں ہی دفن کیا گیا ہوگا۔ اس کے مقبرے کا مل جانا ہمارے لیے ایک اہم دریافت ہوگی اور اس کی تلاش کے لیے سب سے موزوں جگہ یہاں موجود ٹیلے ہیں۔' گوردیون میں تقریباً 125 سے زائد ٹیلے موجود ہیں جنھیں دیکھ کر اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انھیں اہم شخصیات کی مقبروں کی حفاظت کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہاں ایک 53 میٹر لمبا ٹیلا بھی موجود ہے جو کہ زرد گھاس سے گھرا ہوا ہے اور اس ٹیلے کو بنانے کے لیے تقریباً 1 ہزار لوگوں نے دو برس تک کام کیا ہوگا۔ پروفیسر برائن روز کے مطابق 'کچھ ماہرینِ آثارِ قدیمہ نے اسے میداس ٹیلے کا نام دیا تھا کیونکہ انھوں نے سوچا کہ باشادہ میداس کو یہیں دفن کیا گیا ہوگا، لیکن انھیں اس بات پر پورا یقین نہیں تھا۔' 'اس مقام کی کھدائی کے دوران انھیں انتہائی احتیاط سے کام لینا پڑا تھا کیونکہ کسی بھی غلطی کی صورت میں یہ پورا ٹیلا ان کے سروں پر بھی گر سکتا تھا۔' سنہ 1957 میں ترکی کے کان کنوں اور ماہرین نے اس ٹیلے کے اندر داخل ہونے کے لیے ایک سُرنگ بنائی اور انھیں تقریباً 3 ہزار سال پُرانی ایک تدفین گاہ کا سراغ ملا۔ آج سیاح اسی سُرنگ کا استعمال کرتے ہوئے تدفین گاہ دیکھنے جاتے ہیں۔ لکڑی کی مدد سے بنایا گیا یہ مقام دنیا کی وہ واحد جگہ ہے جو کہ آج بھی موجود ہے۔ اس مقبرے میں دفن شخص کی عمر شاید 60 کے پیٹے میں ہوگی اور اس کی قبر کے اردگرد کانسی کے برتن، لکڑی کا فرنیچر اور کپڑوں کے ٹکڑے موجود ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاید یہاں کوئی بادشاہ دفن ہے۔ لیکن کیا وہ بادشاہ میداس تھا؟ پروفیسر برائن روز کے مطابق تحقیق کے دوران ماہرین آثارِ قدیمہ کو معلوم ہوا کہ اس تدفین گاہ کی تیاری میں جو لکڑی استعمال ہوئی ہے وہ 740 قبلِ مسیح کی ہے جب کہ اشوریہ ذرائع کے مطابق بادشادہ میداس 709 قبلِ مسیح میں بھی زندہ تھا۔

'یہ مقبرہ میداس کا نہیں ہوسکتا۔'

پروفیسر برائن روز کہتے ہیں کہ 'مقبرے میں دفن شخص شاید اس ہی برس مرا تھا جس برس میداس بادشاہ بنا تھا، ہمیں اب یقین ہے کہ یہاں دفن شخص ضرور گوردیاس ہے، میداس کا باپ۔' یہاں اس مقبرے میں رسی کی ایک گانٹھ بھی بنائی گئی تھی اور کہانیوں میں لکھا ہے کہ جو شخص بھی اس گانٹھ کو کھول پائے گا وہ پورے برِاعظم ایشیا پر حکومت کرے گا۔ بہت سے لوگوں نے اس گانٹھ کو کھولنے کی کوشش کی لیکن ان سب کو ہی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ پروفیسر برائن روز کہتے ہیں کہ 'قدیم یونانی تاریخ دان بتاتے ہیں کہ 333 قبلِ مسیح میں سکندرِ اعظم سلطنتِ فارس کے خلاف جنگ سے قبل یہاں آئے تھے اور انھوں نے بھی اس گانٹھ کو کھولنے کی کوشش کی تھی اور اپنی تلوار سے اسے کاٹ دیا تھا۔'' تو ہمارا خیال ہے کہ یہاں ضرور کوئی رسی کی گانٹھ موجود رہی ہوگی۔ بعد میں سکندرِ اعظم نے ایشیا کے ایک بڑے حصے پر حکومت کی، یعنی وہ پیش گوئی پوری ہوئی۔'

چیزوں کو سونے میں تبدیل کرنے والی کہانی کہاں سے آئی؟

ان تمام باتوں میں میداس اور ان کی چیزوں کو سونے میں بدل دینے والی صلاحیت پیچھے ہی رہ گئی۔ یہ کہانی آئی کہاں سے؟ حیران کُن طور پر ماہرینِ آثارِ قدیمہ کو گوردیون کی کھدائی کے دوران 40 ہزار سے زائد نوادرات ملے لیکن ان میں زیادہ سونا موجود نہیں تھا۔ ماہرینِ آثارِ قدیمہ کو یہاں صرف سونے کے چند سکّے ملے اور کچھ زیورات۔ اگر یہاں کوئی سونے کا شہر تھا تو اسے شاید گذری ہوئی صدیوں میں ڈاکوؤں نے لوٹ لیا ہو، یا پھر شاید یہ سونا اب بھی ان 85 ٹیلوں میں چھپا ہو جہاں اب تک کھدائی نہیں شروع کی گئی ہے۔ لیکن ماہرینِ آثارِ قدیمہ کے پاس اس پہیلی کو سلجھانے کے لیے ایک تھیوری اور بھی ہے۔ پروفیسر لِن رولر کہتی ہیں کہ 'میرا خیال میں یہ کہانی ایک سبق دینے کے لیے بنائی گئی ہے۔'' میداس کے دورِ اقتدار میں گوردیون ایک مالدار اور طاقتور علاقہ بن گیا تھا اور یہ کہانی اُس مال کی سچائی بیان کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔'' آج بھی جب ہم کسی مالدار شخص کو دیکھتے ہیں تو اکثر کہتے ہیں کہ یہ شخص جس چیز کو ہاتھ لگالے وہ سونا بن جاتی ہے۔ شاید بادشاہ میداس بھی ایک ایسا ہی شخص تھا۔'

راہنما — مبارک کاپڑی

عزیز طلبہ! ریاضی سے مت بھاگو، کریئر کے بے شمار مواقع پانے کے علاوہ آپ کا ذہن منطقی وتجزیاتی بن جاتا ہے

ملک بھر میں سارے امتحانات کے نتائج کی آمد آمد ہے اور پھر کریئر کی دوڑ شروع ہوجائے گی۔ برسہا برس سے ہم سبھی مشاہدہ کرتے آئے ہیں کہ کئی طلبہ نامناسب مضامین کے انتخاب کی بناء پر کسی نامعلوم چوراہے پر آکر رُک جاتے ہیں۔ اکثر یہ لاعلمی کی بناء پر ہوتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال ہے ہمارے طلبہ اور والدین کی انتہائی اہم مضمون ریاضی سے بے رُخی بلکہ غفلت برتنا اور اس بنا پر کئی اہم اور مفید کریئرس سے وہ محروم ہو جاتے ہیں۔ آیئے کئی دہائیوں کی اس کوتاہی کا جائزہ لیا۔ ریاضی اکثر مسلم طلبہ کو سب سے بڑا ٹینشن دلانے والا مضمون لگتا ہے۔ یہ اس قوم کی نئی نسل کا حال ہے جس کی پچھلی نسلوں نے دنیا کو الجبرا دیا، علم ہندسہ دیا، علم مثلث دیا، اعشاریہ کا نشان دیا۔ آیئے یہ دیکھیں کہ نئی نسل کے لیے ریاضی ناپسندیدہ، ذہنی تناؤ دینے والا بلکہ ڈراؤنا مضمون کیسے بن گیا۔ (۱) اس مضمون کے تعلق سے یہ ہوّا کھڑا کردیا گیا کہ یہ ایک مشکل مضمون ہے (۲) یہ بات عام ہوگئی کہ اس مضمون کو سمجھنے میں بہت ذہین ہونا ضروری ہے (۳) بچوں کو یہ یاد رکھنا چاہیے تھا کہ یہ مضمون مشکل نہیں بلکہ صرف محنت طلب ہے پھر آخر کون سا مضمون محنت طلب نہیں ہے؟ (۴) ریاضی صرف اُن طلبہ کو مشکل محسوس ہوتا ہے جو اُسے مشکل ہی سمجھ کر اُس مضمون سے بھاگتے رہے۔ جو اسکول میں غیر حاضر رہا کرتے تھے یا کلاس میں صرف برائے نام حاضر رہتے تھے۔ (۵) غیر حاضر رہنے سے جن طلبہ کی بنیادیں کمزور تھیں، انہیں ریاضی ہمیشہ مشکل ثابت ہوگی۔ (۶) بنیادیں کمزور ہونے سے انہیں ابتدائی کلاسوں کے معمولی ضابطے تک یاد نہیں رہتے اور اُن سے ہم توقع رکھتے ہیں کہ وہ مربعی مساوات حل کریں گے، کیسے ممکن ہے یہ؟ اب اس کمزوری کی اصل وجہ یہ نہیں ہے کہ مربعی مساوات مشکل مضمون ہے یا یہ بھی نہیں کہ وہ طالب علم کند ذہن ہے۔ اصل وجہ صرف یہ ہے کہ اُس کی جڑیں کمزور ہیں۔ وہ جمع نفی کے معمولی سوالات حل کرنے کے بھی اہل نہیں ہے ممکن ہے اُسے پہاڑے بھی یاد نہ ہوں گے۔ دراصل بچپن ہی سے وہ ریاضی مضمون پر 'مشکل' کا لیبل لگاتے گیا، اُس سے بھاگتا اور اب وہ مضمون اس کے لئے مستقل ذہنی تناؤ یا ٹینشن بن گیا۔ (۷) ریاضی کے تعلق سے ہمارے طلبہ اس حقیقت کو نہیں سمجھتے کہ ریاضی دماغ کی مشین کے لئے ایک تیل کا کام کرتا ہے۔ اُسی سے دماغ کی مشین چلتی ہے۔ ریاضی کے جتنے زیادہ سوال آپ حل کریں گے، آپ کے دماغ کے اعصاب اُتنے زیادہ متحرک ہوجائیں گے۔ یہ مضمون ایک ٹانک ہے آپ کے ذہن کو زیادہ مضبوط بنانے کے لئے۔ اس ٹانک ہی سے انسان کا ذہن تجزیاتی بن جاتا ہے۔ لہٰذا اسی بنا پر یہ بالکل بجا طور پر کہا جاتا ہے کہ جسے ریاضی آتی ہے اسے ہر مضمون بہ آسانی سمجھ میں آئے گا اور ہر مضمون میں اسے دلچسپی محسوس ہوگی۔ ریاضی بہر صورت صرف مشکل ہی محسوس ہورہا ہے تو پھر آخر اُس کا علاج کیا ہے؟ (۱) مشق، مشق اور مشق (۲) کسی ٹیچر یا ٹیوٹر کی مدد سے اپنی بنیادی کمزوریوں کو دُور کرنے میں تھوڑی بھی جھجک یا شرم محسوس نہ کرنا۔ مثلاً! اگر آپ آٹھویں جماعت میں ہیں اور ۷×۸ کا حل نہیں معلوم کیونکہ نہ ۸ کا پہاڑہ یاد ہے اور نہ ہی ۷ کا، تو اپنے ٹیچر یا گائیڈ سے پوری ایمانداری سے اپنی کمزوری کو بیان کردیں۔ کیونکہ اس کے باوجود اگر آپ کا استاد ہمزاد مساوات، پڑھا رہا ہے اور آپ ''یس سر، یس سر'' کہہ رہے ہیں تو اُس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا کیونکہ ریاضی کے تعلق سے یہ باتیں یاد رکھیں: (الف) اگر آپ کی بنیادیں کمزور ہیں تو اُس پر تعمیر ہونے والی عمارت کمزور ہی ہوگی۔ (ب) بغیر سمجھے آگے بڑھ کر کچھ فائدہ نہیں ہے کیونکہ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو گویا آپ یہ طے کرتے ہیں کہ آپ اس مضمون کو رٹیں گے اور کم از کم ریاضی کیسے رٹیں گے بتایئے؟ (ج) ریاضی میں مشکل کی ایک بڑی وجہ بچّوں کا ریاضی کی پڑھائی یعنی مشق کا غلط طریقہ ہے۔ ریاضی کے سوال حل کرتے وقت آپ کا رویّہ کچھ اس طرح ہوتا ہے: فرض کیجئے ایک مشق میں دس سوالات ہیں۔ آپ اُن میں سے پہلا سوال بیاض پر حل کرتے ہیں۔ پھر آپ کہتے ہیں ''دوسرا سوال بھی پہلے جیسا ہی ہے۔ تیسرا سوال......لگ بھگ ویسا ہے۔ چوتھا؟ کرسکتا ہوں، چھوڑو۔ پانچواں؟......امتحان میں حل کرلیں گے۔ چھٹا......'' دیکھا آپ نے اپنی بیاض میں صرف ایک ہی سوال حل کیا۔ باقی ۹ سوالوں کو آپ صرف دیکھ رہے ہیں اور حل کئے بغیر صرف اندازہ اور اُنگلوں سے صرف 'آنکھوں ہی آنکھوں میں' وہ سوال حل کرتے جارہے ہیں جبکہ ریاضی آنکھوں ہی آنکھوں والا مضمون نہیں ہے۔ بلکہ وہ 'ہاتھوں ہی ہاتھوں' والا مضمون ہے یعنی اسے ہاتھوں سے لکھ کر مشق در مشق کرتی ہے۔ (د) ریاضی مضمون میں کم وبیش ۲۰ر فیصد سوالات ایسے ہوتے ہیں جو تھوڑا گھما پھرا کر پوچھے جاتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہی تو خوبصورتی ہے ریاضی مضمون کی اگر سیدھے سیدھے سوال پوچھے جائیں تو لاکھوں بچے پورے پورے نمبرات حاصل کر لیں گے۔ البتہ ان تمام بچوں میں اُن بچوں کو پہچاننا ہے جو (۱) گھما پھرا کے پوچھے جانے والے سوالات میں بھی چکّر نہیں کھاتے (۲) اُن بظاہر مشکل سوالات کو کسی پہیلی کی طرح سلجھاتے ہیں (۳) اُنھیں ان بظاہر مشکل سوالات کی حقیقت کا علم رہتا ہے کہ دو تین آسان سوالات کو گڈمڈ کر کے ایک کنفیوز کرنے والا سوال تیار کیا جاتا ہے۔ (و) ریاضی کے پرچے میں ایک بڑی غلطی ہمارے طلبہ امتحان گاہ میں سرزد کرتے ہیں۔ وہ یہ کہ ہر مضمون کی طرح ریاضی میں بھی پرچہ پورا حل کرنے کے بعد جانچتے ہیں۔ ہونا یہ چاہیے کہ ریاضی کا ہر سوال حل کرنے کے بعد فوراً اُس کو جانچا جائے، پرچے کے آخر میں نہیں۔ ہر سوال کے آخر میں پرچہ جانچنے میں ساری غلطیوں کا اندازہ ہوجاتا ہے، خاص طور پر ان غلطیوں کا جنھیں احمقانہ غلطیاں کہا جاتا ہے: مثلاً جلد بازی میں ۹+۵=۴، لکھا جائے یا ۳-۲=۶ لکھا جائے اور یہ غلطیاں اکثر ذہین بچوں سے زیادہ سرزد ہوتی رہتی ہیں۔ عزیز طلبہ اور محترم والدین! ریاضی کی اہمیت و افادیت کو سمجھئے۔ ریاضی دراصل کیا ہے؟ وہ صرف ضابطوں اور مسئلوں کا مجموعہ نہیں ہے۔ اکثر طلبہ یہ سوچتے ہیں کہ ریاضی کے کئی ضابطے اور تھیورم عملی زندگی میں کہیں استعمال ہوتے بھی نہیں۔ پھر اس مضمون کی اہمیت کیا ہے؟ دراصل (الف) ریاضی ایک منطق ہے۔ (ب) اُن سارے تھیورم کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ منطقی سوچیں۔ (ج) ریاضی کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ حاضر دماغ بن جائیں۔ (د) ریاضی میں بھرپور دلچسپی لے کر ہی آپ کی قوت فیصلہ مضبوط ہوتی ہے (و) تمام تر مقابلہ جاتی امتحانات میں ایک مضمون مشترک ہے اور وہ ہے: ذہنی آزمائش۔ اس مضمون میں جلد اور درست نتیجے پر پہنچنے کے لیے ریاضی کا ٹانک ہی کام آتا ہے۔ اس کے باوجود ریاضی کے ضمن میں غلط فیصلہ لینے والے یعنی ریاضی سے بھاگنے والے طلبہ نوٹ کرلیں: (۱) کسی طالب علم کا رُجحان میڈیسین کی جانب ہے اور اُسے ڈاکٹر ہی بننا ہے وہ بھی جونیئر کالج میں ریاضی سے بھرپور دلچسپی لے کیوں کہ فزکس کے پرابلمس حل کرنے میں ریاضی ہی کام آئے گا۔ (۲) ریاضی سے جی چُرانے کے لیے اگر آپ کامرس کی جانب لپکتے ہیں تو یاد رکھئے کہ بینک کے کلرک سے لے کر پیون کے امتحانات میں بھی وہ ریاضی مضمون تو رہے گا۔ (۳) سِول سروسیس میں جانے کے لیے اگر آپ آرٹس کا رُخ کرتے ہیں تو وہ سمجھ لیں کہ اُس کے پریلیم کے امتحان میں ذہنی آزمائش کا پرچہ ریاضی کے طلبہ آسانی سے حل کرتے ہیں یعنی اب سِول سروسیس کے امتحانات میں خالص آرٹس کے طلبہ کی اجارہ داری ختم ہوگئی ہے۔ عزیز طلبہ! ریاضی سے بھاگ نہیں سکتے اور کیوں بھاگنا؟ کریئر کے کئی سارے مواقع کے علاوہ جس مضمون سے آپ کا ذہن منطقی اور تجزیاتی بن جاتا ہے وہ مضمون تو آپ کے لیے نعمت ہے، ایک بڑی نعمت!

تو اے مسافر شب خود چراغ بن اپنا

ازقلم: ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین

ایک وقت تھا اس ملک پر باہر سے آئے قدیم آریاؤں کی حکومت تھی۔ پھر وسط ایشیاء سے حملہ آوروں کے غول در غول آئے پھر مغل راج کرتے تھے۔ پھر مراٹھوں اور سکھوں کا زور بڑھا اور تب انگریز آئے جنہوں نے سب کو زیر کرلیا۔ ایک طویل جدوجہد کے بعد انگریز اس ملک کو دو پھاڑ کر کے چلے گئے۔ آزادی کے بعد کانگریس نے حکومت کی۔ اب اس کا سورج غروب ہوا چاہتا ہے۔ اس کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہورہی ہے۔ اس وقت ملک میں ہنگریزوں کا راج ہے جو نسلاً ہندوستانی ہیں لیکن ذہنی طور پر جرمن آریائی نسل کے مشابہ ہیں۔ یہ بھی اس ملک میں یورپ سے ہوتے ہوئے سنٹرل ایشیا سے آئے ہیں مگر اپنی قدیم تاریخ کو جھٹلا کر خود کو سن آف دی سوائل بتاتے ہیں۔ بہرحال یہ اوریجنل نہیں مکسڈ ریس ہیں اس لیے میں اسے ہندو یا سناتنی کہنے کہ بجائے ہنگریز کہتا ہوں۔ ان کی قومیت ہندو ہے مگر ذہنیت انگریز والی ہے باٹو اور راج کرو یہ ان کی دھرم نیتی ہے۔ میکاولی اور چانکیہ ان کے دو گرو ہیں اور منو مہاراج ان کے بھشم پتاما ہیں۔ ان کو بھارت کے مسلمانوں سے نفرت ہے جس کو وہ چھپاتے نہیں ہیں۔ ان کی دیش بھگتی اس وقت تک پرمانک نہیں مانی جائے گی جب تک وہ مسلمانوں کے خلاف کچھ نہ کچھ بولیں اور روزانہ ان کو ایک دولات رسید کر ان کو اپنی اوقات نہ یاد دلا دیں۔ وہ مانتے ہیں کہ اتہاس میں انہیں پہلی بار یہ موقعہ ملا ہے تو کھل کر اپنے دل کا بھڑاس نکال لیں۔ انہیں اتہاس کا بہت سا حساب چکتا کرنا ہے۔ اس وقت ان کا گھمنڈ ساتویں آسمان پر ہے۔ یہ کہنا مشکل ہے ان کا شاشن کتنے دنوں کا ہوگا۔ آثار بتا رہے ہیں ابھی کچھ دن تو رہے گا۔ وہ مسلمانوں کو اپنا دشمن نمبر ایک مانتے ہیں۔ ڈی این اے ایک ہونے کے باوجود ان کو بدیسی مانتے ہیں۔ ایک طرف وسودیو کٹمبکم کی بات کرتے ہیں اور دوسری طرف اپنے ہی دیس واسیوں کو پرایا مان کر ویوہار کرتے ہیں۔ اس وقت ان کے ہاتھ میں اقتدار ہے اور ان کے دل میں انتقام کی آگ سلگ رہی ہے اور تاریخ کی تمام مفروضہ غلطیوں کا انتقام لینے کہ درپے ہیں اس معاملے میں بیشتر سیاسی پارٹیوں، پریس، عدلیہ اور سول سوسائٹی کی حمایت ان کو حاصل ہے۔ ان کا الیکٹورل سکسس اس کی دلیل ہے۔ انہوں نے آشومیگھ کا جو گھوڑا چھوڑ رکھا ہے کم ازکم ہندی پٹی میں اس کا لگام تھامنا مشکل ہے۔ اس کے باوجود کہ مسلمان ان کے سامنے کوئی سیاسی چیلنج کھڑی کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں اور مسلمان کہیں بھی ان کے سیاسی مقابل نہیں ہیں۔ بی جے پی اور سنگھ پریوار نے اپنی پوری پول اسٹریٹجی اینٹی مسلم بیانیے پر بنائی ہے۔ وہ اس وقت چار محاذ پر کام کر رہے ہیں: (۱) سیاسی بھید بھاؤ (Apartheied Political (۲) معاشی مقاطعہ (Economic Boycott (۳) سماجی اچھوت (Social Untouchability (۴) تہذیبی دوری (Cultural Distancing اس سب کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مسلمانوں کو عام دھارے سے کاٹ کر ایک ghettos میں دھکیل دیا جائے اور ان کا سماجی اور معاشی بائیکاٹ کے ذریعہ ان کے لیے گنجائشیں کم سے کم کردی جائیں اور مستقل خوف اور عدم تحفظ کا احساس پیدا کر کے ان کو اس قدر نفسیاتی طور پر کمزور کردیا جائے کہ وہ اپنی جان بچانے اور اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے خود بخود مسلمان خیمے سے نکل کر ان کے خیمے میں آجائیں۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ بہت سے لوگ جو اپنا کفر چھپائے ہوئے تھے کھل کر زنار پہن کر میدان میں آگئے ہیں اور مسلمانوں کا منہ بھی چڑھا رہے ہیں بلکہ صاف صاف کہہ بھی رہے ہیں کہ عافیت چاہتے ہو تو ادھر آجاؤ۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ یہ ایک سوچی سمجھی انتقامی کارروائی ہے جسے پوری ڈھٹائی سے انجام دیا جارہا ہے۔

راہ عمل

سوال یہ ہے کہ ہم کیا کریں؟ جواب آسان بھی ہے اور مشکل بھی۔ اگر ہم اس پر یقین کریں اور عمل کریں تو آسان ہے، ورنہ اس پھندے سے نکلنا بے حد مشکل ہے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ ہمیں ڈرنا نہیں ہے اور نہ گھبرانا ہے۔ ہم نے اگر اس مقام پر کمزوری نہیں دکھائی تو سمجھ لیجئے ہم نے پہلی بازی جیت لی۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ ہمیں فی الوقت الجھنا نہیں ہے بلکہ کمال صبر وضبط اور پامردی کا مظاہرہ کرنا ہے۔

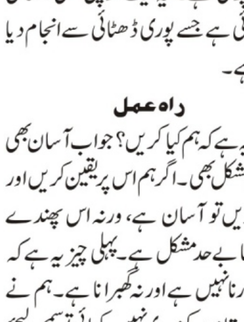
سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہائی اسکول ہیورکھیڑ کا نتیجہ 98.70 فیصد رہا

اول مقام اقصیٰ گوہر ناظم خان 94 فیصد، ہمیشہ کی طرح نتائج کی روایت کو برقرار رکھا

اکولہ:28 مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے تلہارا تعلقہ میں واقع ہیورکھیڑ شہر کی ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہائی اسکول کا مارچ 2024 کا دہم جماعت کا رزلٹ 98.70 فیصد رہا، امسال کل 79 طلباء نے اگزام رجسٹریشن کروایا جس میں سے 77 طلباء نے امتحان میں شرکت کی اور 76 طلباء نے امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی۔ اول مقام اقصیٰ گوہر ناظم خان نے 94 فیصد حاصل کر کے اسکول میں اوّل پوزیشن حاصل کی، اثناء پروین عبدالغاذی 94.20 فیصد نمبرات حاصل کر کے دوم مقام حاصل کیا عائشہ جنت محمد اعجاز اور شیخ التمش شیخ اسلم دونوں نے 92 فیصد نمبرات حاصل کر کے اسکول میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ شاہد خان نذیر خان 89.20 فیصد نے چوتھی، عائزہ عائش مدثر اللہ خان 88.20 فیصد نمبرات حاصل کر کے پانچویں پوزیشن حاصل کی اسی طرح حسان خان غلام مصطفی 87.20 فیصد، ذکریا خان عابدخان 86 فیصد، صائمہ پروین حمید خان 85.40 فیصد، شعیب شایان عبدالضمیر 85.20 فیصد، عرشیہ فردوس شیخ یونس 85 فیصد، اور محمد حماد نعمانی 84.20 فیصد نمبرات حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ۔28 طلباء ڈسٹنگشن 23 طلباء فرسٹ کلاس 25 طلباء سیکنڈ کلاس میں کامیاب ہوئے۔ مجموعی رزلٹ 98.70 فیصد رہا۔ طلباء کی اس شاندار کامیابی پر ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہائی اسکول ہیورکھیڑ کے صدر مدرس سید قمر علی، ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی عتیق الرحمٰن، عبدالعظیم، نبیلہ فرحین، کوثر نسرین، ظفر احمد، محمد زبیر، توصیف احمد خان نے سبھی طلباء کو مبارکباد پیش کر کے اپنی دعاؤں سے نوازا اور حوصلہ افزائی کیں۔ سبھی طلباء کو ہر طرف سے مبارکباد دی جا رہی ہے۔

ملت ہائی اسکول اکولہ کے دسویں امتحان کا نتیجہ 98 فیصد

اکولہ : 28 مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) حاجی نگر اکوٹ فائل اکولہ میں واقع ملت اردو ہائی اسکول اکولہ کا دسویں کا نتیجہ 98 فیصد رہا۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی 150 طلباء بورڈ کے امتحان میں شریک ہوئے جن میں سے 147 طلباء کامیاب ہوئے۔ عافیہ فیض الحسن انصاری نے اسکول کی سطح پر 94.40 فیصد نمبر حاصل کر کے اول رہی۔ اس طرح صبیحہ خاتون 89.60، ندرت عنبری 87.20، مہرین انجم 87، عرشیہ فردوس 85.40، عائشہ صدیقہ 85 فیصد، تالیہ شیزہ 83 فیصد، ثناء انعم 81.80، مہوش پروین 80.80، ہاشم شاہ 78، 80 ثناء انجم ترنم 75 فیصد، سید مجاہد 76 فیصد حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ طلباء نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین، ملت ادارہ کے سی ای او سرفراز نواز خان اور پرنسپل مبین الرحمان اور ان کے کلاس ٹیچر نعمان عابد، کلاس ٹیچر شکیلہ بیگم، شگفتہ پروین، اسی طرح کے مضامین کے اساتذہ اشتیاق حسین، یاسمین بانو، کلپنا ساہو، ارفع مشکت، شیخ ندیم، محمد شکیل اور دیگر اساتذہ کرام کو دیا ہے۔ اس موقع پر انہیں ہر طرف سے مبارکباد دی جا رہی ہے اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

قابل مبارک باد۔ دسویں کا رزلٹ آویزاں ہوتے ہی لوگ ایک دوسرے کو مبارکباد کا سلسلہ شروع ہوگیا، اس بار بھی دسویں کے رزلٹ میں لڑکیاں بازی ماری، اسی سلسلے میں ہمارے رشتے دار، محمد آصف خان (مالک مہاراجا بیکری، جالنہ) کی صاحبزادی، تحریم آصف خان، نے دسویں جماعت کے امتحان میں، 96.60% فیصد نشانات حاصل کر کے اپنے والد اور جالنہ کا نام روشن کیا، مضامین انگریزی میں 100 میں سے 76، سنسکرت 98، مراٹھی 91، ریاضی 91، سائنس اور ٹیکنالوجی 99، شوشل سائنس 97، کے نشانات کے ساتھ جملہ 500 میں سے 476 نشانات حاصل کئے، تمام سبجیکٹ میں امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی، راقم اس کامیابی پر، تحریم سلمہا اور محمد آصف خان کو مبارکباد پیش کرتا ہے، اور روشن اور تابناک مستقبل کیلئے دعاء گو ہے۔

ایاز احمد قاسمی، وسئ پہاٹا

مولانا عبدالرزاق اینگلو اردو ہائی اسکول جلگاؤں کے لائق تحسین نتائج

جلگاؤں: 28 مئی (عبدالوحید جنیدی) ریاستی سطح پر تعلیم وتربیت کے اعتبار سے مشہور ومعروف ادارہ مولانا عبدالرزاق اینگلو اردو ہائی اسکول جلگاؤں کے ایس۔ایس۔سی کے حالیہ نتائج لائق تحسین رہے، جس میں انگلش میڈیم 98.65 اور اردو میڈیم 96.89 فی صد رہا اس ضمن میں ادارۂ ہٰذا میں ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ واضح ہو کہ انگلش میڈیم میں صحابیہ خالد علی اور صادقہ فرید نے (91.40) نشانات حاصل کر کے اول مقام حاصل کیا جبکہ نجیفہ عمران خان نے (90.40) نشانات حاصل کر کے دوم مقام حاصل کیا اور فرقان خان مختار خان نے (89.00) نشانات حاصل کر کے سوم مقام حاصل کیا۔ اسی طرح اردو میڈیم میں شیخ زنیرہ رضا محمود نے (88.20) نشانات حاصل کر کے اول مقام حاصل کیا، اور فردوس ایم پٹیل نے۔ (86.40) نشانات حاصل کر کے دوم مقام حاصل کیا جبکہ خان خدیجہ آصف (85.00) نشانات حاصل کر کے سوم مقام حاصل کیا، اساتذہ طلبہ وطالبات کی بہترین کارکردگی پر انجمن تعلیم المسلمین کے صدر الحاج اعجاز ملک، نائب صدر سید چاند سید امیر، جنرل سیکریٹری الحاج امین بھائی بادلی والا، کے علاوہ صدر مدرس ڈاکٹر شیخ بابوسر، نائب صدر مدرس فاروق امیر سر، سپروائزر نعیم بشیر سر نے دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے تہہ دل سے مبارک باد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار فرمایا۔ نظامت کے فرائض وسیم مرزا سر بحسن وخوبی انجام دے۔

اردو یونیورسٹی میں پیرامیڈیکل پوسٹ گریجویٹ کورسز میں داخلے جاری

حیدرآباد، 28 مئی (پریس نوٹ) شہر حیدرآباد دواخانوں کے شہر کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ لوگ ملک اور بیرون ملک سے شہر آکر اپنا علاج کرواتے ہیں۔ اس پس منظر میں جہاں ڈاکٹرس کی مانگ بڑھی ہے۔ ان سے کہیں زیادہ دواخانوں میں کام کرنے والے نیم طبی عملے (پیرا میڈیکل اسٹاف) کی مانگ میں بے انتہاء اضافہ ہوا ہے۔ روزگار کے ایسے ہی پرکشش مواقعوں کو مدنظر رکھ کر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اردو جاننے والے طلبہ کے لیے دو بہترین پیرامیڈیکل کورسز شروع کیے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے سائنسی علوم کے تحت بیچلر آف ووکیشن (میڈیکل لیباریٹری ٹیکنالوجی اور میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی) کا 2019 سے آغاز ہوا تھا۔ اس کورس کی کامیابی کے بعد سال 2023-24 سے اسی مضمون میں پوسٹ گریجویشن کا کورس شروع کیا گیا۔ اردو یونیورسٹی تلنگانہ میں واحد سنٹرل یونیورسٹی ہے جس میں ماسٹر آف ووکیشنل کورسز (ایم ایل ٹی اور ایم آئی ٹی) چلائے جارہے ہیں۔ ایم ووک میں داخلوں کے لیے طلبہ کو متعلقہ مضمون میں بی ووک یا بی ایس سی، 55٪ نشانات کے ساتھ کامیاب ہونا ضروری ہے۔ تمام درخواست گزاروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ کم از کم دسویں یا بارہویں یا گریجویشن میں اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کرچکے ہوں یا بحیثیت زبان/مضمون اردو کامیاب ہوں یا یونیورسٹی کے منظور کردہ مماثل مدرسہ کورسز جن کا ذریعہ تعلیم اردو ہو، کامیاب ہوں۔ پروفیسر ایس مقبول احمد، ان کورسز کے لیے یونیورسٹی کے نوڈل آفیسر ہیں۔ ان کے بموجب یہ کورسز پوری طرح روزگار پر مبنی ہیں۔ اس کورس کی خاص بات یہ رہی کہ بی ووک کے تمام درخواست گزاروں کو فلاحی تنظیم سیڈ، امریکہ کی جانب سے اسکالرشپ بھی دی گئی تھی۔ فی الحال ایم ووک میں میرٹ کی بنیاد پر دیئے جارہے ہیں۔ ایم ووک (ایم آئی وایم ایل ٹی) میں فی کس 20 نشستیں دستیاب ہیں۔ فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2024 مقرر ہے۔ اردو پس منظر کے طلبہ کے لیے یہ ایک بہترین موقع ہے۔ اردو یونیورسٹی بہترین تعلیمی ماحول، لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے علیحدہ ہاسٹل تمام تر سہولیات کے ساتھ دستیاب ہے۔ شعبہ کے سابق طلبہ کو ملک و بیرون ملک مختلف کارپوریٹ دواخانوں روزگار سے جڑے ہوئے ہیں۔ چند طلبہ نے سرکاری دواخانوں میں بھی پیرامیڈکس کے طور پر روزگار حاصل کیا ہے۔ آن لائن فارم داخل کرنے کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in کو لاگ ان کریں۔ تفصیلات کے لیے پروفیسر مقبول احمد سے موبائل نمبر 9440366462 اور ڈاکٹر دانم سے 9990853997 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

ملک کے وزیراعظم کو الیکشن میں پرچار کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے

مولانا محمد یوسف رضا قادری مدنی

مودی ملک کے پہلے پردھان منتری ہیں جنہوں نے اس منصب کی عظمتوں کو کثرت کے ساتھ پامال کیا اور کثرت کے ساتھ جھوٹ بولا اور کھل کر نفرت کی سیاست کی اور حزب مخالف کو نیچا دکھانے کے لئے اسٹیج سے انتہائی غیر سنجیدہ حرکتیں کیں اور غیر مہذب زبان استعمال کی جھوٹ تک منصوب کرنے میں کوئی حیا محسوس نہ کی اور ایسی تقریریں کیں جو بلا شبہہ ہیٹ اسپیچ کے زمرے میں آتی ہیں۔ اس لئے ہمارا مطالبہ ہے کہ ایک قانون بنایا جائے جس کے تحت ملک کے پردھان منتری کو الیکشن کمپیننگ کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے اس لئے کہ پردھان منتری ملک کے ایک سو چالیس کروڑ لوگوں کا پردھان منتری ہوتا ہے مگر الیکشن کے پرچار کے لئے جب وہ اسٹیج پر آتا ہے تو ایک پارٹی اور ایک گروہ کے نمائندے کی حیثیت سے بات کرتا ہے اور حزب مخالف کے خلاف انتہائی جارحانہ انداز اختیار کرتا ہے اس وقت وہ ایک سو چالیس کروڑ لوگوں کا نمائندہ معلوم نہیں ہوتا اور لوگ اس کی باتوں سے دکھی ہوتے ہیں۔ اس لئے ملک میں یہ قانون بنا چاہیے کہ جو پردھان منتری ہو وہ الیکشن کے وقت کسی ایک پارٹی کا نمائندہ بن کر پرچار نہیں کرسکتا۔ مودی نے اس الیکشن میں جس طرح کی حرکتیں کی ہیں اس سے اب اس امر کی اہمیت ثابت کرنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں ہے۔ مودی سے پہلے ایک درجن سے زائد افراد پردھان منتری کے منصب پر فائز ہوئے مگر اس عظیم منصب کی عظمتوں کو کسی نے اس طرح پامال نہیں کیا جس طرح مودی نے کیا مودی سے پہلے ڈاکٹر منموہن سنگھ ہی کو دیکھ لیجیے وہ دس سال پردھان منتری رہے مگر وہ مودی کے بالکل برعکس تھے مودی جتنے غیر سنجیدہ ہیں وہ اتنے ہی سنجیدہ تھے کبھی اسٹیج سے انھوں نے غیر سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا وہ جب میڈیا کے سامنے یا اسٹیج پر آتے تو لوگ ہمہ تن گوش ہو کر ان کی باتیں سنتے تھے اور پورا ملک ان کی بات کو اہمیت دیتا تھا ان کی باتیں ایک سمجھدار اور سنجیدہ آدمی کی باتیں معلوم ہوتی تھیں مگر آج معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے مودی ایک جمہوری ملک میں بادشاہ کی طرح حکمرانی کررہے ہیں اس طرز حکمرانی سے عالمی سطح پر بھی ہمارے ملک کی شبیہ خراب ہوئی ہے اس لئے اب ایک قانون کے ذریعے اس پر پابندی لگنی چاہیے تاکہ آئیندہ کوئی وزیراعظم اس طرح کی حرکتیں نہ کرسکے ورنہ ہمیں یہ خوف ہے کہ مودی کی تقلید میں کہیں یہ مستقل روایت نہ بن جائے۔

مصر کے انکار کے بعد اسرائیلی سرحدی گزرگاہ سے غزہ میں امداد کی ترسیل

غزہ، 27 مئی: جنوبی اسرائیل سے امدادی ٹرکوں کی آمد کے بعد یہ واضح نہیں ہے کہ سامان غزہ میں فلسطینیوں کو کس طرح پہنچایا جائے گا۔ مصر نے امدادی سامان کے ٹرک اسرائیلی سرحدی گزرگاہ کی جانب موڑنے کی حامی امریکہ کے صدر جو بائیڈن کے مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے ٹیلی فون پر گفتگو کے بعد بھری تھی۔ مصر میں ہلال احمر کے حکام کا کہنا تھا کہ اتوار کو غزائی اشیا کے 200 ٹرک غزہ میں داخل ہونے ہیں جب کہ چار ٹرکوں میں ایندھن غزہ بھیجا جا رہا ہے۔ حماس نے دعویٰ کیا ہے کہ شمالی غزہ میں لڑائی کے دوران اس کے جنگجوؤں نے اسرائیل کے فوجیوں کو یرغمال بنا لیا ہے جب کہ اسرائیلی فوج نے اس کی تردید کی ہے۔ حماس کی جانب سے کئی ماہ بعد اسرائیل کے شہر تل ابیب پر راکٹ فائر کیے گئے ہیں جس کے بعد شہر میں سائرن کی آوازیں گونجنے لگیں۔ مصر کی جانب سے رفح کی سرحد کھولنے سے انکار کے بعد جنگ زدہ غزہ میں جنوبی اسرائیل کی گزرگاہ سے امدادی سامان ٹرکوں کے ذریعے لایا جا رہا ہے۔ مصر نے غزہ کے ساتھ رفح کی سرحد اسرائیلی فوج کے کنٹرول سنبھالنے کے بعد بند کردی تھی اور اس وقت تک رفح کراسنگ کھولنے سے انکار کر دیا تھا جب تک اس کا کنٹرول دوبارہ فلسطینیوں کے حوالے نہیں کر دیا جاتا۔ جنوبی اسرائیل سے امدادی ٹرکوں کی آمد کے بعد یہ واضح نہیں ہے کہ سامان غزہ میں فلسطینیوں کو کس طرح پہنچایا جائے گا۔ اسرائیل کے جنوب میں واقع غزہ کے علاقوں میں لڑائی کی اطلاعات موصول ہورہی ہیں۔ مصر نے رفح کی سرحد بند رکھنے کے ساتھ ساتھ وہاں موجود امدادی سامان کے ٹرکوں کو اسرائیل میں کریم شالوم کراسنگ کی جانب موڑنے پر اتفاق کیا تھا۔ مصر نے امدادی سامان کے ٹرک کریم شالوم کراسنگ کی جانب موڑنے کی حامی امریکہ کے صدر جو بائیڈن کے مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے ٹیلی فون پر گفتگو کے بعد بھری تھی۔ واضح رہے کہ کریم شالوم کے قریب واقع رفح میں اسرائیلی فورسز کی حماس کے خلاف کارروائی بھی جاری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ اس نے سینکڑوں ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے۔ مگر اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ اس کراسنگ پوائنٹ کے دوسری جانب امداد وصول کرنا انتہائی خطرناک ہے۔ غزہ میں جنگ کے آٹھ ماہ مکمل ہونے والے ہیں جس میں غزہ میں حماس کے زیرِ انتظام محکمہ صحت کا کہنا ہے کہ 35 ہزار 800 فلسطینی ہلاک ہوچکے ہیں۔

عمرین اردو ہائی اسکول اکولہ کا نتیجہ صد فیصد

اکولہ:28 مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) عمرین اردو مائناریٹی ایجوکیشن سوسائٹی اکولہ کے زیر انصرام عمرین اردو ہائی اسکول شاداب نگر اکوٹ فائل اکولہ (مہاراشٹر) نے جماعت دسویں کے بورڈ اگزام میں صد فیصد (100٪) کامیابی حاصل کی۔ ہائی اسکول کا کل نتیجہ صد فیصد (100٪) رہا۔ 99 طلبہ بورڈ اگزام میں شریک ہوئے اور سبھوں نے کامیابی حاصل کیں۔ چار طلبہ Distinction میں تو 17 طلبہ 1St Grade سے کامیاب ہوئے۔ انعم فردوس انور خان نے 82 فیصد نمبرات لے کر ہائی اسکول میں اول مقام حاصل کیا۔ صنوبر نوشین شیخ ناصر 78 فیصد نمبرات کے ساتھ دوسرے مقام پر رہی۔ مہک انجم عاشق علی 76.40 فیصد نمبرات لے کر تیسرے مقام پر رہی۔ وہیں سنیرا کوثر عبدالمتین 75.20 فیصد نمبرات کے ساتھ چوتھے مقام پر رہی۔ طلبہ کی اس شاندار کامیابی پر سوسائٹی کے صدر غلام عارف، صدر مدرس محمد سہیل اختر، صدر معلمہ ہائی اسکول عائشہ عارف، ڈاکٹر مجاہد احمد، عمرین فاطمہ، ذبیح الحق، محسن شاہ، تبسّم پروین، اسما انجم، شہزاد سر، روہت سر، مہوش عارف، محمد رفیع الدین مجاہد، شیخ رضوان اور اسماعیل ضمیر وغیرہ اساتذہ وطلبہ نیز غیر تدریسی عملے نے مبارکباد پیش کی ہیں۔

जाहीर प्रगटण

आमचे पक्षकार सादत खान पि.नियाज अहमद खान निजामी राहणार खुसरो नगर देगलूर नाका ता. जि. नांदेड यांनी दिलेल्या माहिती व अधिकारावरून पुढील प्रमाणे जाहीर प्रगटन देण्यात येत आहे.

माझे पक्षकार व त्यांचा सख्खा भाऊ खान आसिफ पि.नियाज अहमद खान निजामी रा.खुसरो नगर देगलूर नाका ता. जि. नांदेड यांच्या संयुक्त नावावर व जातिमालकी ताब्याची मिळकत जी की अविभक्त आहे. सदर मिळकत ही नांदेड वाघाळा महानगरपालिका हद्दीतील शहर नांदेड येथील शेत सर्वे नंबर १६४/ब व सिटी सर्वे नंबर १२८१७ पैकी मोहल्ले खुसरो नगर मधील मोकळी जागा आहे.ज्याचा महानगरपालिका मालमत्ता क्रमांक ९-६-८१९ आहेव व पिन क्रमांक ४०३०९०५५१३ आहे.ज्याची एकूण लांबी दक्षिण उत्तर पूर्वेकडून ४० फूट म्हणजे १२.१९ मीटर आहे व पश्चिमेकडून ३५ फूट म्हणजे १०.६७ मीटर आहे व रुंदी पूर्व पश्चिम दक्षिणेकडून ३५ फूट ४ इंच म्हणजे १०.७६ मीटर आहे व उत्तरेकडून ३१ फूट ०९ इंच म्हणजे ९.६७ मीटर आहे.त्याचे एकूण क्षेत्रफळ १२३६.४६ चौरस फूट म्हणजे ११४.९१ चौरस मीटर आहे.ज्याची चतुर सीमा खालीलप्रमाणे आहे:

पूर्वेस: सदरील मोकळी जागा पैकी उर्वरित जागा आहे,
पश्चिमेस: माळ टेकडी रोड आहे,
दक्षिणेस: दहा फूट सामायिक अंतर्गत रस्ता आहे,
उत्तरेस: अलीमुद्दीन यांचा प्लॉट आहे.

तसेच आम्ही दोघांनी मिळून स्वकष्टर्जित खरेदी केलेली आमची जातीमालकी व ताब्याची मोकळी जागा ज्याची एकूण लांबी पूर्व पश्चिम दक्षिणेकडून ५८ फूट ०७ इंच म्हणजे १७.८५ मीटर आहे व उत्तरेकडून ३६ फूट ०७ इंच म्हणजे ११.१४ मीटर आहे व रुंदी दक्षिण उत्तर पूर्वेकडून ४६ फूट ०४ इंच म्हणजेच १४.१२ मीटर आहे व पश्चिमेकडून ४१ फुट ०६ इंच म्हणजे १२.६५ मीटर आहे. ज्याचे एकूण क्षेत्रफळ १९४२.५६ चौरस फूट म्हणजे १८०.५३ चौरस मीटर,असे दोघांचे मिळून एकूण क्षेत्रफळ ३१७९.०२ चौरस फूट म्हणजे २९५.४४ स्क्वेअर मीटर आहे.ज्याची चतुर सीमा खालीलप्रमाणे आहे:

पूर्वेस: अंतर्गत रस्ता,
पश्चिमेस: सदरील उर्वरित जागेपैकी मोकळी जागा आहे,
दक्षिणेस: शरीफ उल्ला खान पि.सादत खान यांचा प्लॉट आहे,
उत्तरेस: दहा फूट रुंद सामायिक अंतर्गत रस्ता आहे.

वरील दोन्ही मालमत्ता या आम्हा दोघा भावांच्या म्हणजेच सादत खान पि.नियाज अहमद खान निजामी व खान आसिफ पि.नियाज अहमद खान निजामी यांच्या संयुक्त मालकी व कब्जात आहेत. माझे पक्षकार सादत खान पि.नियाज अहमद खान निजामी यांना असे कळाले आहे की,वरील मालमत्तेपैकी माझे पक्षकार व खान असिफ पि.नियाज अहमद खान निजामी यांच्या संयुक्त मालकी व ताब्यातील मनपा हद्दीतील शहर नांदेड खूसरो नगर टिन शेड ज्याचा शेत सर्वे नंबर १६४/ब व सिटी सर्वे नंबर १२८१७ मनपा क्रमांक ९-६-८१९ आहे,पिन क्रमांक ४०३०९०५५१३ आहे, त्यापैकी उत्तरेकडील भाग पूर्व पश्चिम २८ फूट व रुंदी दक्षिण उत्तर १२ फूट.ज्याचे एकूण क्षेत्रफळ ३३६ चौरस फूट आहे. ज्याची चतुर सीमा खालील प्रमाणे आहे

पूर्वेस: माळटेकडी रोड,
पश्चिमेस: सदरील जागेचा उर्वरित भाग,
दक्षिणेस: सदरील मोकळी जागेचा उर्वरित भाग,
उत्तरेस: अलीमुद्दीन यांची जागा आहे.

वरील वर्णनाची जागा माझ्या पक्षकाराचे भाऊ खान आसिफ पि.नियाज अहमद खान निजामी यांनी मोहम्मद रिजवान कुरेशी पि.मोहम्मद अहेसान कुरेशी खूसरो नगर नांदेड यांना विक्री करण्याचा करार केल्याचे माझे पक्षकार यांना कळाले आहे.वरील वर्णनाची जागा ही माझे पक्षकार व त्यांचे भाऊ यांची संयुक्त व मालकी ताब्याची आहे.खान आसिफ पि.नियाज अहमद खान निजामी यांनी माझे पक्षकार यांनी दिलेल्या मुख्त्यार नामा (Power of Attorney) करून दिल्याचा गैरफायदा व तसेच दिलेल्या अधिकाराबाहेर जाऊन बेकायदेशीररित्या विना परवानगी व पूर्वकल्पनेशिवाय सौदाचिठ्ठी करून दिल्याचे कळाले आहे. सदर जागेमध्ये माझे पक्षकाराचा हिस्सा आहे.

तसेच माझे पक्षकार व माझ्या पक्षकाराचे भाऊ यांनी सदरची जागा जावेद खान मोहम्मद खान रा. रहमत नगर नांदेड ता. जि. नांदेड यांना लिव्ह अँड लायसन्स करारनामा करून त्या करारानुसार पाच वर्षाकरिता १५.०९.२०२० ते १५.०९.२०२५ पर्यंत भाडेतत्त्वावर दिलेले आहे. तसेच माझे पक्षकाराने खान आसिफ खान पि. नीयाज अहमद खान निजामी यांच्या हक्कात करून दिलेला मुख्तार नामा(Power of Attorney)दिनांक १६.०३.२०१६ रोजीचा रद्द करण्याबाबतची कार्यवाही सुद्धा केलेली आहे. करिता खान आसिफ खान पि. नियाज अहमद खान यांनी केलेल्या कुठल्याही व्यवहारासंबंधी माझे पक्षकार जबाबदार राहणार नाहीत. सदरच्या मुख्तार नाम्याचा(Power of Attorney) वापर करून खान आसिफ खान पि. नियाज अहमद खान यांनी संबंधित मालमत्तेविषयी कुठलेही व्यवहार केले असल्यास किंवा यापुढे केले जातील त्यास माझे पक्षकार कुठल्याही प्रकारे बंधनकारक राहणार नाहीत.

त्यामुळे आम जनतेस व मोहम्मद रिजवान कुरेशी पि. मोहम्मद अहेसान कुरेशी यांना कळविण्यात येते की, सदर जमिनी संबंधी कुठल्याही प्रकारचा करार किंवा हस्तांतरण करण्याचा अधिकार माझे पक्षकाराचे भाऊ खान आसिफ पि.नियाज अहमद खान निजामी यांना नाहीत.

त्यामुळे, तथाकथित सोदाचिठ्ठी आधारे आपणास सदरील जागेवर हक्क संबंध नाहीत. आपण कसल्याही प्रकारची सौदा चिठ्ठी किंवा करार केलेला असल्यास ते माझ्या पक्षकारावर बंधनकारक राहणार नाही. याउपरही सदरील जागेबाबत काही पुढील व्यवहार केल्यास आपण सर्वस्वी जबाबदार राहाल.जर, आपण काही व्यवहार केल्यास आमचे पक्षकार संबंधित व्यवहाराबद्दल सक्षम कोर्टामध्ये दिवाणी व फौजदारी कार्यवाही करतील, त्यास आपण सर्वस्वी जबाबदार राहाल.

जाहीर प्रगटन देणार: सादत खान पि.नियाज अहमद खान निजामी.मार्फत: अँड. बी. एम. हाके, २९८, नांदेड हाउसिंग सोसायटी, विजय नगर,नांदेड.९९६०५९३८३४.

सत्यमेव जयते

महाराष्ट्र शासन

तंत्रशिक्षण संचालनालय, महाराष्ट्र राज्य, मुंबई

३, महापालिका मार्ग, पत्र पेटी क्र.१९६७, मुंबई ४०० ००१

क्रमांक: १०/तंशिसं/पदविका प्रवेश वेळापत्रक/दहावी नंतरचे प्रथम वर्ष पदविका/२०२४/२१६ दिनांक : २७/०५/२०२४

शैक्षणिक वर्ष २०२४-२५ करीता प्रथम वर्ष पोस्ट एसएससी (दहावी नंतरचे) पदविका अभियांत्रिकी व तंत्रज्ञान / वास्तुकला अभ्यासक्रम प्रवेशासाठीचे वेळापत्रक

महाराष्ट्र शासन राजपत्र (असाधारण) दि ०५ जुलै, २०१८ मध्ये प्रकाशीत केलेल्या अधिसूचना क्र. २३२ ला अनुसरून, उच्च व तंत्रशिक्षण विभाग यांनी शासन निर्णय क्रमांक संकीर्ण-२०१९/(प्र.क्र.०६/१९)/तांशि-५ दि. ०६ फेब्रुवारी, २०१९ अन्वये तंत्रशिक्षण संचालनालय, महाराष्ट्र राज्य यांच्या कार्यक्षेत्रात असलेल्या पदविका अभ्यासक्रमांच्या प्रवेश प्रक्रियेशी संबंधीत बाबीची अंमलबजावणी करण्याकरीता संचालक, तंत्रशिक्षण हे सक्षम प्राधिकारी आहेत.

शैक्षणिक वर्ष २०२४-२५ करीता तीन वर्ष कालावधीच्या, पुर्णवेळ पोस्ट एसएससी पदविका अभियांत्रिकी व तंत्रज्ञान / वास्तुकला अभ्यासक्रम राबविणाऱ्या महाराष्ट्र राज्यातील शासकीय, अशासकीय अनुदानित, विद्यापीठ संचालित व खाजगी विनाअनुदानित पदविका शैक्षणिक संस्थांच्या प्रथम वर्षाच्या प्रवेशप्रक्रियेसाठी ऑनलाईन नोंदणी करणे, कागदपत्रांच्या स्कॅन छायाप्रती अपलोड करणे, कागदपत्रे पडताळणी करणे आणि अर्ज निश्चित करणे या प्रक्रियेच्या माहितीसाठी ही सूचना प्रसिद्ध करण्यात येत आहे.

प्रवेशासाठी ऑनलाईन नोंदणी:-

१.१ उमेदवारांनी वेळापत्रकानुसार **https://poly24.dtemaharashtra.gov.in/** या संकेतस्थळावर ऑनलाईन अर्ज सादर करावेत. उमेदवार मोबाईलद्वारे Android किंवा IOS स्टोअर वर जाऊन "DTE Diploma Admission" हे ॲप डाऊनलोड करुन त्याद्वारेदेखील अर्ज भरुन निश्चित करु शकतात..

१.२ ऑनलाईन पद्धतीने क्रेडिट कार्ड / डेबिट कार्ड / UPI /नेट बँकिंगद्वारे उमेदवारांना खाली नमूद केलेले अर्ज शुल्क भरणे आवश्यक आहे. (कोणत्याही अन्य पद्धतीने शुल्क भरण्यासाठी परवानगी दिली जाणार नाही) भरलेले अर्ज शुल्क ना - परतावा पद्धतीचे आहे.

महाराष्ट्र राज्यातील सर्वसाधारण प्रवर्ग, महाराष्ट्र राज्याबाहेरील (OMS), जम्मू व काश्मीर संघराज्य क्षेत्र आणि लडाख संघराज्य क्षेत्र मधून विस्थापित उमेदवार	₹ ४००/-
फक्त महाराष्ट्र राज्यातील राखीव प्रवर्ग उमेदवार [SC, ST, VJ/DT- NT(A), NT(B), NT(C), NT(D), OBC, SBC, SEBC, EWS] आणि दिव्यांग उमेदवार	₹ ३००/-

महाराष्ट्र राज्य / अखिल भारतीय / जम्मू-कश्मीर व लडाख विस्थापित उमेदवारांसाठी प्रवेश प्रक्रियेचे टप्पे आणि नियोजित तारखा खालीलप्रमाणे आहेत.

अनु.	प्रक्रिया	वेळापत्रक	
		सुरुवात तारीख	अंतिम तारीख
१.	प्रवेशप्रक्रियेसाठी उमेदवारांद्वारे संकेतस्थळावरुन अर्ज छाननीची योग्य पद्धत (ई-स्क्रूटनी पध्दत किंवा प्रत्यक्ष स्क्रूटनी) निवड करुन ऑनलाईन नोंदणी करणे, कागदपत्रांच्या स्कॅन छायाप्रती अपलोड करणे. (महाराष्ट्र राज्य / अखिल भारतीय / जम्मू-कश्मीर व लडाख विस्थापित उमेदवारांसाठी)	२९-०५-२०२४	२५-०६-२०२४
२.	प्रवेशासाठी कागदपत्रांची पडताळणी आणि अर्ज भरल्याची निश्चिती करणे.	२९-०५-२०२४	२५-०६-२०२४
३.	महाराष्ट्र राज्य / अखिल भारतीय / जम्मू-कश्मीर व लडाख विस्थापित उमेदवारांसाठी संकेतस्थळावर तात्पुरत्या गुणवत्ता याद्या प्रदर्शित करणे.	२७-०६-२०२४	
४.	सर्व प्रकारच्या उमेदवारांसाठी: तात्पुरत्या गुणवत्ता याद्यामध्ये तक्रार, असल्यास त्या सादर करणे.	२८-०६-२०२४	३०-०६-२०२४
५.	महाराष्ट्र राज्य / अखिल भारतीय / जम्मू-कश्मीर व लडाख विस्थापित उमेदवारांसाठी संकेतस्थळावर अंतिम गुणवत्ता याद्या प्रदर्शित करणे.	०२-०७-२०२४	

उमेदवारांनी पात्रता निकष, प्रवेश नियम, माहिती पुस्तिका, तपशीलवार वेळापत्रक आणि उमेदवारांसाठी सविस्तर सूचना इत्यादींच्या माहितीसाठी तंत्रशिक्षण संचालनालयाच्या संकेतस्थळावर भेट द्यावी. कॅपच्या विविध फेरींकरिता विकल्प अर्ज (ऑप्शन फॉर्म) भरणे, कॅप जागावाटप, जागास्वीकृती करणे, उमेदवाराने वाटप केलेल्या संस्थेमध्ये उपस्थित राहणे. प्रवेशाची अंतिम तारीख इत्यादींबाबतचे पुढील वेळापत्रक अंतिम गुणवत्ता यादी जाहीर झाल्यानंतर घोषित केले जाईल आणि ते **https://poly24.dtemaharashtra.gov.in/** या संकेतस्थळावर प्रसिद्ध करण्यात येईल.

मदतकक्ष क्रमांक **7669100257/18003132164** सकाळी १०.०० ते संध्याकाळी ६.०० या वेळेत सुरु असतील.

सही/-
(डॉ. विनोद मोहितकर)
संचालक, तंत्रशिक्षण संचालनालय
महाराष्ट्र राज्य, मुंबई

AL-RIZWAN
JR. COLLEGE AND GROUP OF SCHOOLS

UNIQUE SYLLABUS PATTERN

Competitive Exam Focused Skill Based Education System

Tuition Free Full Day Education System

ALHAMDULILLAH ONCE AGAIN HIGH SCHOOL GOT 100% RESULT IN 10TH BOARD EXAM - 2024

Congratulations

SAREENA RUHEEN
MOHAMMED SARFRAZ
95.60

MUNAZZA AFSHEEN
MUNTAJIBUDDIN
95.20

SHAMA PARVEEN AKHTAR HUSSAIN	SABIHA KHATOON RAHAT ALI KHAN	SHAIKH FASIYA RUJA SHAIKH FARID	JADHAV SEEMA SANJAY
93.80	93.40	93.40	92.60

JAVERIYA FATEMA MUKHTARODDIN KHAJI	KHAN SADAF KHAN MUSA	SAYAMA FATHIMA RIYAJODDIN SHAIKH	S. MAIMUNA GAUHAR S. MATEENULLAH QUA
92.20	91.16	91.00	91.00

ISHATUR RAZIYA Sk. SHOAIB SHAHBA	ZAHEREEN FATHIMA ABDUL ZAHOOR	ARMAN AHMED ANSARI MAJID AHMED ANSARI
90.40	90.00	90.00

MD TALHA AZHAN MOHAMMAD ASLAM	ZOYA FARZIN MOHAMMED KHALED	RIDA MAHASIN IDRISUDDIN KHATIB	RUSHDA KHANAM MAJEED A. KHAN	MARYAM TAHERA SHAIKH MUSA	MUSFERA MARIYAM FEROZ KHAN	SHAGIL ALI RAHEMAT ALI SAYYED	SHAHELA PARVEEN SYED MAZHARUDDIN	AFIFA SAMRIN AQEEL AHMED
88.60	88.60	87.60	87.40	87.40	86.00	84.40	83.60	82.80

RIYAN ALI MOHAMMED ARIF ALI	SANIYA FATIMA SALEEM ALI	RUSHIDA MEHRIN MD FEROZ KHAN	SHAIKH REHAN SHAIKH TAKHI	ASHMIRA FATEMA MD ABDUL MUQEET	RAZIUDDIN SIDDIQUE QAMRUDDIN	MOHAMMED FARHAN ABDUL MATEEN	MD ABUZAR ANSA ABDUL RAFE ANSARI	KHATIJA FATEMA ABDUL ZAMEER
82.80	82.80	82.20	82.20	82.00	81.40	80.60	80.00	80.00

RAMSHA FIRDOS AKHIL KHAN	SYED MAAZ SYED SOHRAB	PATHAN SARA KHANUM MUKHRAB KHAN	SALVE ADITYA ASHOK	MISBAH KHANAM RAHIM AHMED KHAN	MOHAMMED AKIF AYAN MOHAMMAD ABED	SHAIKH REHAN SHAIKH IBRAHIM	ABDUL NAFE ABDUL RASHEED	SHAIKH AYAN SK. NADEEM TAMBOL
80.00	80.00	78.60	78.40	77.00	75.20	75.20	74.60	73.20

MOHAMMAD ZEESHAN IRSHAD ALI	SYED ZIYAUDDIN SYED ATEEQUDDIN	MD UMAID YAQZA ABDUL SHAKEEL	YUSUFZAI MD ALI KHAN FAROOQ KHAN
71.40	70.80	70.00	70.00

EXAM STATUS 2023-24

Appeared	Present	Absent	Pass	Result
78	77	1	77	100%

RESULT STATUS

Above 90	Above 80	Above 70	Above 60	Total
13 Students	20 Students	11 Students	15 Students	59 Students

Alhamdulillah Heartiest Congratulations To whole Team of AL Rizwan Jr.College And Group of Schools Nanded ,Ardhapur and Kandhar And All Successful Students and Their Parents For 100% Result of S.S.C Board Exam 2024 From Director Abdul Rasheed Sir & Whole Team of AL Rizwan

Chaitaniya Nagar, Shiv Road, Gani Colony, Nanded - 431 605. (M.S.) Mob. No. 7720076520, 7720076501
www.alrizwaninstitutions.com, Youtube Channel Namely Al-Rizwan Jr. College & Group of Schools.

پرنٹر،پبلیشر ،پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس،اسماعیل مارکیٹ،چوک بازار ناندیڑ431604سے طبع کر کے 4-6-229،بڑی درگاہ،گاڑی پورہ ناندیڑ431604سے شائع کیا۔ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔